www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:189 16.07.2025 WEDNESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۸۹/ بدھ/ ۱۶/ جولائی ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۰/ محرم الحرام/ ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف بورڈ سرگرم عمل، امید پورٹل میں وقف املاک کے رجسٹریشن سے اجتناب کیا جائے: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی، 15 جولائی (یواین آئی) پارلیمنٹ سے متنازعہ وقف ترمیمی قانون کی منظوری کے بعد سے ملک کے متعدد چھوٹے بڑے شہروں بلکہ بعض مقامات پر دیہاتوں اور قصبات تک میں متعدد عوامی جلسے، راونڈ ٹیبل میٹنگس، انٹرفیتھ پروگرام اور پریس کانفرنسوں کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع اور شہر کی سطح سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے صدر جمہوریہ کو وقف قانون کے خلاف سیکڑوں کی تعداد میں میمورنڈم دیے گئے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ وقف بچاؤ دستور بچاؤ مہم کے کنوینر اور بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک بیان میں کہا

کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی کوششوں سے ملک کی متعدد ریاستوں میں متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف پورے زور شور کے ساتھ تحفظ اوقاف مہم جاری ہے۔ چھوٹے بڑے کئی شہروں میں بڑے بڑے جلسوں کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں بورڈ کی قیادت کے علاوہ متعدد ممبران پارلیمنٹ سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنما بھی شریک رہے۔ بڑے بڑے جلسوں کے علاوہ برادران وطن کی ذہن سازی کے لیے متعدد بڑے شہروں میں راونڈ ٹیبل میٹنگوں کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی سماجی قائدین، سول سوسائٹی کی اہم شخصیات شریک ہوئیں اور اس سے اتفاق کیا کہ پارلیمنٹ سے منظور وقف ترمیمی قانون نہ صرف امتیاز وتفریق پر مبنی ہے بلکہ دستور کی بنیادی دفعات سے بھی راست متصادم ہے۔ 13 جولائی کو تحفظ اوقاف مہم کے پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد تمام ریاستی کنوینرس کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں اب تک کی کاروائی کا جائزہ لینے کے بعد آئندہ مرحلے کے لیے تجاویز ومشورے بھی طلب کئے گئے، جنہیں بہت جلد بورڈ کی عاملہ کی منظوری کے بعد دوسرے مرحلے کا روڈ میپ منظر عام پر لایا جائے گا۔ کنوینر تحفظ اوقاف نے اپنے بیان میں ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ امید وقف پورٹل میں وقف املاک کو اس وقت تک رجسٹر نہ کیا جائے جب تک کہ اس قانون پر سپریم کورٹ کا کوئی واضح فیصلہ نہ آجائے۔ حکومت وقف بورڈ کے چیرمینوں اور دیگر اہلکاروں کے ذریعے متولیان پر دباؤ بنا رہی ہے کہ وہ وقف املاک کو فی الفور امید پورٹل پر رجسٹر کروائیں اور کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ کام 6 ماہ کے اندر نہیں کیا گیا تو اس کا وقف املاک کو نقصان ہوگا۔ ہم یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ وقف ترمیمی قانون 2025 سپریم کورٹ میں زیر بحث ہے۔ جس کے خلاف متعدد پٹیشن داخل ہو چکی ہیں۔ یہ قانون نہ صرف امتیاز وتفریق پر مبنی ہے بلکہ دستور ہند کے بنیادی حقوق کی متعدد دفعات سے بھی متصادم ہے۔ لہذا حکومت کا بعجلت ممکنہ اوقافی املاک کو رجسٹر کروانے کا فیصلہ عدالت عظمی کی اہانت ہے۔ بورڈ بہت جلد حکومت کی اس کارکردگی کے خلاف عدالت عظمی سے رجوع کرے گا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ تمام متولیان اور وقف بورڈ چیرمینوں سے گزارش کرتا ہے کہ وہ امید پورٹل پر وقف املاک کے رجسٹریشن کے لیے عوام پر دباؤ نہ ڈالیں۔ البتہ بورڈ تمام متولیان سے یہ بھی گزارش کرتا ہے کہ وہ اس درمیان وقف املاک سے متعلق تمام ضروری کاغذات اور قانونی دستاویز ضرور حاصل کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں تا کہ وہ آئندہ کام آسکیں۔ بعض سوشل میڈیا اکاونٹس اور میڈیا پورٹل یہ گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ اتر پردیش میں وقف سے متعلق کوئی کام انجام نہیں دیا جا رہا ہے، یہ بات خلاف واقعہ ہے۔ اتر پردیش میں بھی بورڈ کے ذریعے کئی کام انجام دئے جا چکے ہیں۔ البتہ بڑے پروگراموں کا انعقاد نہیں ہو سکا، اس کی وجہ حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے کھڑی کی جانے والی رکاوٹیں ہیں۔ نہ تو بڑے پروگراموں کے لیے اجازت دی جا رہی ہے بلکہ اگر لوگ صرف کالی پٹیاں لگا کر یا پوسٹرس اور بینرس کے ذریعے پر امن اور قانونی طریقہ سے احتجاج کر رہے ہیں تو ان کے خلاف بھی ظالمانہ طریقہ پر قانونی چارہ جوئی کی جا رہی ہے۔ تاہم بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام تر رکاوٹوں کے باوجود پر امن طریقہ پر احتجاجی پروگراموں کا لکھنؤ اور دیگر بڑے شہروں میں بہت جلد انعقاد ہوگا۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ ان متنازعہ ترمیمات کے خلاف پوری اپوزیشن پارٹیوں کا پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مظاہرہ اور بورڈ کی تحفظ اوقاف کانفرنسوں میں سیاسی وسماجی رہنماؤں، سول سوسائٹی کی اہم شخصیات کی شرکت یہ ثابت کر رہی ہے کہ ملک کا سواد اعظم بی جے پی حکومت کے ذریعہ لائی گئی ان ترمیمات کے خلاف نہ صرف صف آراء ہے بلکہ ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے بھی تیار ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ دیر یا سویر رائے عامہ کے دباؤ میں حکومت کو ان سیاہ ترمیمات کو واپس لینا ہوگا۔

سپریم کورٹ کا اے آئی ایم آئی ایم کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کی قیادت والی سیاسی پارٹی 'آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین' (اے آئی ایم آئی ایم) کے رجسٹریشن کو منسوخ کرنے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جوائے مالیہ باغچی کی بنچ نے ترو پتی نرسمہا مراری کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مذہبی مقاصد کے حامل سیاسی پارٹیوں کے قائدین کے فرقہ وارانہ بیانات کے خلاف نئی رٹ پٹیشن دائر کر سکتے ہیں۔ مراری نے دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جس میں اے آئی ایم آئی ایم کو عوامی نمائندگی قانون کے تحت سیاسی پارٹی کے طور پر رجسٹر کیے جانے کے خلاف دائر درخواست کو خارج کر دیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے ہائی کورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کے بعد درخواست گزار نے عدالت کی اجازت سے اپنی درخواست واپس لینے کا فیصلہ کیا۔

کانوڑ یاترا - کیو آر کوڈ تنازع پر اتر پردیش اور اتراکھنڈ حکومتوں کو نوٹس جاری

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو ایک درخواست پر اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی حکومتوں کو نوٹس جاری کیا، جس میں کانوڑ یاترا کے راستے پر دکان مالکان کی معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے مبینہ طور پر کیو آر کوڈ ※ دکھانے کی ہدایت کو چیلنج کیا گیا ہے۔

جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر اپوروانند جھا اور دیگر کی طرف سے دائر درخواست پر دونوں ریاستوں کو ایک ہفتے کے اندر جواب دینے کی ہدایت دی۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 22 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ واضح رہے کہ 11 جولائی سے شروع ہونے والی کانوڑ یاترا 9 اگست تک جاری رہے گی۔ عدالت میں درخواست گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل چندر اودے سنگھ، حذیفہ احمدی اور شادان فراست پیش ہوئے، جبکہ اتراکھنڈ حکومت کی نمائندگی ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل جتیندر کمار سیٹھی نے کی۔ پروفیسر جھا نے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ یہ ہدایات سپریم کورٹ کے 2024 کے ایک فیصلے کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر دکانداروں کو اپنی شناخت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس قسم کی ہدایات آرٹیکل 14، 15، 17، 19 اور 21 کی خلاف ورزی ہیں۔ درخواست میں بعض میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر تمام کھانے پینے کے مقامات پر کیو آر کوڈ آویزاں کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، جو خریدار کو مالک کی معلومات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پروفیسر جھا کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ کیو آر کوڈ سے متعلق ہدایات ڈیجیٹل ذرائع سے غیر آئینی مقاصد کی تکمیل کے لیے جان بوجھ کر عدالت عظمیٰ کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جب تک عدالت مدعا علیہان کو اس بالواسطہ نفاذ کو جاری رکھنے سے روکنے کے لیے فوری ہدایات جاری نہیں کرتی تب تک متاثرہ دکانداروں خصوصاً اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والوں کے بنیادی حقوق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا سنگین خطرہ برقرار رہے گا۔ درخواست گزار نے اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی حکومتوں کو ہدایت دینے کی استدعا کی کہ وہ تمام کیو آر کوڈ پر مبنی شناختی پابندیاں یا ایسی کوئی اور ہدایات واپس لیں، جن سے دکانداروں کی ملکیت یا مذہبی شناخت ظاہر ہوتی ہو۔ درخواست میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ ریاستوں کو حلف نامہ داخل کر کے وضاحت دینے کا حکم دیا جائے کہ موجودہ پابندیاں آئینی حقوق کی خلاف ورزی کیسے نہیں کرتیں۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ عدالت عظمیٰ کو یہ ہدایت دینی چاہیے کہ لائسنسنگ کی ضروریات تک ہی پابندیاں محدود رہیں اور ان میں نام یا شناخت ظاہر کرنے جیسی مبہم اور غیر ضروری ہدایات شامل نہ ہوں۔ درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ اب واضح ہو چکا ہے کہ دونوں ریاستی حکومتیں عوامی تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنے کے نام پر عدالت کی پابندی کو نظر انداز کرتے ہوئے وہی ہدایات دوبارہ نافذ کر رہی ہیں۔

پی سی آئی نے اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) اور خواتین صحافیوں کی تنظیم انڈین ویمن پریس کور (آئی ڈبلیو پی سی) نے بہار کے بیگوسرائے میں سینئر صحافی اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں آزادی صحافت اور اظہار رائے کی آزادی کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ پریس کلب نے آج بیان جاری کر کے کہا کہ پی سی آئی اور آئی ڈبلیو پی سی سینئر صحافی اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ ایف آئی آر مبینہ طور پر بہار میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر اپنی رپورٹنگ کی سیریز نشر کرنے کے ان کے پیشہ ورانہ کام کے سلسلے میں درج کی گئی ہے۔ مسٹر اجیت انجم نے اپنے یوٹیوب چینل پر ویڈیو میں بتایا تھا کہ ضلع بیگوسرائے کے بلیا میں ایس آئی آر کی کارروائی کیسے چل رہی ہے۔ اس میں انہوں نے ظاہر کیا کہ بہت سارے ووٹروں کے فارم مطلوبہ دستاویزات یا تصویروں کے بغیر اپ لوڈ کیے جا رہے ہیں۔ حقائق کی رپورٹنگ کسی بھی صحافی کا بنیادی اور اولین فرض ہے اور یہ قطعی طور پر غلط معلومات پھیلانے ※ کے زمرے میں نہیں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے وضاحت جاری کرنے کے بجائے قانونی راستہ اختیار کیا جس کے نتیجے میں مسٹر اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے سے آزادی صحافت اور ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں آزادی اظہار رائے کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔

پی سی آئی نے کہا کہ "ہم متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مناسب طریق کار کی پیروی کی جائے اور صحافی اور ایک شہری کے طور پر مسٹر اجیت انجم کے حقوق کا مکمل لحاظ رکھا جائے۔" انہوں نے کہا کہ پریس کلب ہراساں کیے جانے یا دھمکیوں کا سامنا کرنے والے صحافیوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔

دہلی میں بی جے پی کے چاروں انجن فیل: اے اے پی

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی چار انجن والی حکومت کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسکولوں کو بم کی دھمکیاں مل رہی ہیں جس کی وجہ سے بچے خوفزدہ ہیں اور والدین پریشان ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے سوشل میڈیا نیٹ ورک ایکس ※ پر کہا، "بی جے پی کی چار انجن والی حکومت دہلی کے لوگوں کو سکیورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کل دو اسکولوں کو بم دھماکے کی دھمکیوں کے بعد، آج پھر ایک اسکول اور کالج کو بم دھماکے سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے، لیکن وزیر داخلہ امت شاہ بہار میں انتخابی مہم میں مصروف ہیں اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اپنے وزراء کے ساتھ فلم کی تشہیر میں مصروف ہیں۔" عآپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا، "دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟ کل دو اسکولوں کو بم کی دھمکیاں ملی ہیں اور آج پھر ایک اسکول اور کالج کو دھمکیاں ملی ہیں۔ بچے خوفزدہ ہیں، والدین انتہائی پریشان ہیں۔

بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی کم ترین سطح پر ہے: کانگریس

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں تعلیم بالخصوص اعلیٰ تعلیم کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے بہار میں اعلیٰ تعلیم اپنی نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے اور اس پر کہاوت اندھیر نگری چوپٹ راج بالکل صادق آتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان کنہیا کمار نے منگل کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ وہاں تعلیم کی حالت کس حد تک بگڑ چکی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں پرنسپل کی تقرری لاٹری سسٹم کے ذریعے ہو رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ نظام پرنسپل کے عہدے پر تقرری کے لیے اوپر سے آنے والے دباؤ کے پیش نظر بنایا گیا ہے اور جس کا نام پرچی میں آئے گا اسے اس عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے عجیب واقعہ سامنے آیا ہے کہ ایسے نظام میں خواتین کے کالجوں میں بھی مرد اساتذہ کو پرنسپل بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد وائس چانسلر کے انٹرویو کا بھی ذکر آیا۔ انٹرویو میں انہوں نے جو باتیں کہی ہیں ان سے بہار کے تعلیمی نظام کی ابتر حالت ظاہر ہوتی ہے اور کہاوت اندھیر نگری چوپٹ راج، بہار کے تعلیمی نظام پر بالکل صادق آتی ہے۔ مسٹر کنہیا کمار نے بتایا کہ وائس چانسلر نے اپنے انٹرویو میں کہا کہ شہر کے کالجوں کا پرنسپل بننے کے لیے بڑے لوگوں سے سفارشیں آتی ہیں، اس لیے ہم نے لاٹری نکالی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی اصول نہیں ہے جس کے مطابق کوئی مرد خواتین کے کالج کا پرنسپل نہیں بن سکتا ہے"۔ یعنی بہار میں تعلیمی نظام من مانی سے چل رہا ہے۔ کسی بھی کالج میں طلبہ کی تعداد دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ 4 کمروں کا کالج ہے لیکن ہزاروں طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ مطلب پیسے ادا کرو، ڈگری حاصل کرو۔ یہاں صرف ڈگریاں دی جا رہی ہیں۔ پڑھائی کے نام پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ بہار میں تعلیم کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور طلبہ کو تمام انتظامات خود کرنے پڑتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کلاسز نہیں ہوتیں، سیشنز کبھی وقت پر نہیں ہوتے، انفرا اسٹرکچر کا بہت برا حال ہے، یونیورسٹیاں لوٹ مار کا اڈہ بن چکی ہیں، گنجائش سے زیادہ طلبہ رجسٹرڈ ہیں، طلبہ پیسے دے کر داخلہ لیتے ہیں، لیکن انہیں نہ پڑھایا جاتا ہے، نہ لیبارٹری کی سہولت دی جاتی ہے، نہ لائبریری کی سہولت ملتی ہے۔ اس کے برعکس جب آپ ڈگری لینے جائیں گے تو مٹھائی کھانے کے نام پر رشوت ادا کیے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔

بی جے پی غریبوں کے خوابوں کو کچل رہی ہے: آتشی

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کی خاتون رہنما اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا کہ دہلی کی بی جے پی حکومت غریبوں کے خوابوں، اعتماد اور ان کے وجود کو کچل رہی ہے۔ محترمہ آتشی نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، "بی جے پی میلا اسمبلی کی نانگلی ڈیری میں مکانات کو گرانے کی تیاری کر رہی ہے، آج جب میں وہاں گئی اور لوگوں سے ملی تو ان کی آنکھوں میں خوف اور ان کی زبانوں پر بے بسی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ ایک بزرگ خاتون نے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا 'کیا میں نے اپنی زندگی کی بچت سے جو چھوٹا سا گھر بنایا تھا اسے اب منہدم ہوتے ہوئے دیکھنا پڑے گا؟'" انہوں نے کہا کہ دہلی کی بی جے پی حکومت صرف دیواریں ہی نہیں توڑ رہی ہے، بلکہ غریبوں کے خوابوں، اعتماد اور ان کے وجود کو کچل رہی ہے۔ ہم سڑک سے ایوان تک ان لوگوں کی آواز بنیں گے جنہیں بے گھر کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی ہر حال میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

طنزیہ کارٹون بنانے والے ملزم کو معافی کے بعد عبوری راحت

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس پر قابل اعتراض تبصرے اور طنزیہ کارٹون بنانے کے ملزم ہیمنت مالویہ کو معافی مانگنے کے بعد عبوری راحت فراہم کی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس اروند کمار کی بنچ نے اندور کے رہائشی کارٹونسٹ مالویہ کو عبوری تحفظ فراہم کرتے ہوئے ہدایت دی کہ وہ معافی نامہ ہندی زبان میں داخل کریں۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت 15 اگست کو مقرر کی ہے اور فریقین سے کہا کہ وہ اس تاریخ تک اپنے دلائل مکمل کریں۔ ملزم نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 3 جولائی کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا جس میں عدالت نے فیس بک پر پوسٹ کیے گئے طنزیہ کارٹون کے معاملہ میں اسے قبل از گرفتاری ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ 14 جولائی کو سپریم کورٹ کی سرزنش کے بعد متنازع طنزیہ کارٹون فیس بک پوسٹ ہٹانے پر رضامند ہو گیا تھا۔ سماعت کے دوران بنچ نے مالویہ کے رویے پر عدم اطمینان اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ 14 جولائی کو عدالت نے ان کی وکیل ورندا گرو ور سے پوچھا کہ کیا درخواست گزار اپنی فیس بک پوسٹ ہٹانے کے لیے تیار ہے؟ اس پر وکیل نے اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں بیان دوں گی کہ میں ان قابل اعتراض تبصروں کی حمایت نہیں کرتی۔ انہوں نے ملزم کے لیے عبوری تحفظ کی درخواست بھی کی اور کہا کہ یہ معاملہ شخصی آزادی سے متعلق ہے اور پولیس ان کے دروازے تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ ان کے تبصرے نازیبا اور غیر معیاری ہو سکتے ہیں لیکن وہ مجرم نہیں ہیں۔ لہٰذا 50 سالہ اس شخص کو عبوری راحت دی جانی چاہیے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ابھی بھی پختگی نہیں آئی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ فیس بک پوسٹ اشتعال انگیز ہے۔ سپریم کورٹ نے ان تبصروں کے ساتھ کہا تھا کہ وہ اس معاملے پر منگل کو غور کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جے مالیا کی تعطیلاتی بنچ نے وکیل گروور کی جلد سماعت کی درخواست قبول کرتے ہوئے اس معاملے کو فہرست میں شامل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت کے سامنے وکیل نے یہ بھی دلیل دی تھی کہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں درخواست گزار کی مذمت کی اور کہا کہ ارنیش کمار (2014) اور عمران پرتاپ گڑھی (2025) کے مقدمات میں سپریم کورٹ کے فیصلے اس معاملے پر لاگو نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ درخواست گزار کے خلاف درج جرائم کی زیادہ سے زیادہ سزا تین سال قید ہے۔ طنز نگار ہیمنت نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے قبل از گرفتاری ضمانت نہ دینے کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے راحت کی درخواست کی تھی۔

سینٹ اسٹیفن کالج کو بم دھماکے کی دھمکی

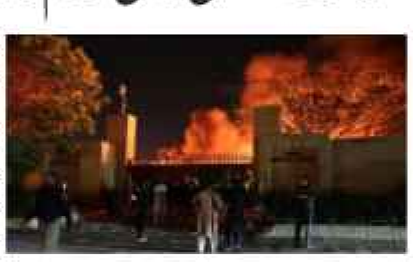

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) دہلی یونیورسٹی کے سینٹ اسٹیفن کالج اور دوارکا علاقے کے سینٹ تھامس اسکول کو بم دھماکے کی دھمکیاں ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق دوارکا علاقے میں دہلی یونیورسٹی کے سینٹ تھامس اسکول اور دہلی یونیورسٹی کے سینٹ اسٹیفن کالج کو منگل کے روز ای-میل کے ذریعے بم دھماکے کی دھمکیاں ملی تھیں۔ دھمکی آمیز ای-میل موصول ہونے کے بعد احتیاط کے طور پر اسکول اور کالج کو خالی کرا لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملنے کے بعد دہلی پولیس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور اسنفر ڈاگ کے دستے نے موقع پر پہنچ کر احاطے کی چھان بین کی، تاہم فی الحال پولیس کو اسکول یا کالج میں کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ واضح رہے کہ پیر کے روز بھی دہلی کے تین اسکولوں کو بم دھماکے کی دھمکیاں ملی تھیں، تاہم پولیس کی جانچ کے دوران اسکول کے احاطے میں کوئی مشتبہ مواد نہیں ملا تھا۔

ملکی قوانین سے ہر شہری کو واقف ہونا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) ملکی قوانین سے واقفیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے کہا کہ لیگل اسٹڈیز پینل کونسل کا ایک اہم پینل ہے اور اس پینل میں شامل سبھی لوگ اپنی فیلڈ کے اکسپرٹ ہیں، ان میں زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے سے پہلے بھی قانون اور دستور ہند کے متعلقات پر کئی اہم کتابیں یہاں سے شائع ہو چکی ہیں، جنہیں لوگوں نے کافی پسند کیا ہے۔ انہوں نے کونسل کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ قانون کی معلومات اور اس کی پیچیدگیوں کو جاننا بہت ضروری ہے اس لیے کہ قانونی معلومات انسان کو ایک باشعور اور وفادار شہری بناتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ عوام میں قانونی شعور کو فروغ دینے کی ضرورت ہے جبھی ہم باخبر اور انصاف پسند معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر نزہت پروین نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے کونسل کے کاموں اور اس کی سرگرمیوں سے واقفیت ہوتی رہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانونی تعلیم کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے، جب تک ہم قانون سے واقف نہیں ہوں گے اس وقت تک ہم اپنے حقوق و فرائض کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ خواجہ عبدالمنتقم نے کونسل سے تیار شدہ قانون سے متعلق کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہاں سے جو بھی کتابیں شائع ہو رہی ہیں وہ بہت اہم ہیں اور ان کے مطالعے سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ان کے علاوہ پروفیسر ظفر محفوظ نعمانی (فیکلٹی آف لا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اور مصباح الدین صدیقی نے بھی موضوع سے متعلق اہم گفتگو کی اور مفید مشورے دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورت حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے فیصلے کیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ڈاکٹر جاوید عالم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔ قبل ازیں میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔

امیزون اور فلپ کارٹ کو ہائی کورٹ کی پھٹکار

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے بڑی ای کامرس کمپنیوں ایمیزون اور فلپ کارٹ اور دیگر کئی ای کامرس ویب سائٹس کو حکم دیا ہے کہ وہ ایسی مصنوعات فروخت نہ کریں جو ریلائنس ※ اور جیو ※ ٹریڈ مارک کی خلاف ورزی کرتی ہوں۔ جسٹس سوربھ بنرجی نے حکم دیا کہ ریلائنس اور جیو کے ٹریڈ مارکس کی خلاف ورزی کرنے والی تمام مصنوعات کی تیاری اور اشتہارات پر بھی پابندی لگائی جائے۔ درحقیقت ریلائنس اور جیو کے ٹریڈ مارک سے ملتے جلتے ناموں اور کمپنی کے لوگو کا استعمال کرتے ہوئے بہت سے ای کامرس پلیٹ فارمز پر مصنوعات فروخت کی جا رہی تھیں۔ ریلائنس اور جیو کی ساکھ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ کمپنیاں صارفین کے اعتماد سے کھیل رہی تھیں۔ ہائی کورٹ نے واضح طور پر کہا کہ کوئی بھی پروڈکٹ جو ریلائنس یا جیو نے نہیں بنایا ہے اسے ریلائنس یا جیو کے نام پر فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے ریلائنس کے دلائل سے اتفاق کیا اور کہا کہ "صارفین آن لائن یا ای کامرس پلیٹ فارمز کے ذریعے فروخت ہونے والی اشیا کی شناخت کے لیے برانڈ کے ناموں اور کمپنی کے لوگو پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں، اگر مصنوعات کے درمیان کوئی الجھن پیدا ہوتی ہے، تو یہ صارفین کی حفاظت کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔" اس سے پہلے ریلائنس نے اپنی عرضی میں الزام لگایا تھا کہ ای کامرس پلیٹ فارم پر بہت سے بیچنے والے ریلائنس کے ٹریڈ مارک کا استعمال کرتے ہوئے فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز (ایف ایم سی جی) فروخت کر رہے ہیں۔

ایس سی او کو دہشت گردی سے نمٹنے کے اپنے مقاصد پر قائم رہنا چاہیے: جے شنکر

بیجنگ/نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی جیسے چیلنجوں سے سختی سے نمٹنے کے اپنے بنیادی مقصد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پالیسی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور وہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کے روز بیجنگ میں تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیاد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے سفاک دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں خطرات اکثر ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر جموں و کشمیر کی سیاحتی معیشت کو کمزور کرنے اور مذہب کی بنیاد پر تفریق کو ہوا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے کچھ رکن ممالک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بھی رکن ہیں اور سلامتی کونسل نے اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا کہ اس دہشت گردانہ اور قابل مذمت اقدام کے قصورواروں، منصوبہ سازوں، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے اسی سمت میں کارروائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پہلے بھی یہی کیا ہے اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایس سی او اپنے قیام کے مقاصد پر قائم رہے اور اس چیلنج پر پختہ موقف اپنائے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دنیا بھر میں جاری تنازعات اور کشیدگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سامنے عالمی نظام کو مستحکم کرنے اور ان مسائل کا حل نکالنے کا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں ملاقات کر رہے ہیں جب بین الاقوامی نظام میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے تنازعات، مقابلہ آرائی اور دباؤ میں اضافہ دیکھا ہے۔

راہل گاندھی بدھ کو آسام کے دورے پر روانہ ہوں گے

نئی دہلی 15 جولائی (یو این آئی) آسام پردیش کانگریس کمیٹی میں تنظیم نو کے بعد لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی 16 جولائی کو ایک روزہ دورہ پر آسام جائیں گے۔ آسام میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مسٹر گاندھی پارٹی عہدیداروں اور لیڈروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے۔ مسٹر گاندھی آسام کانگریس کی سیاسی امور کمیٹی (پی اے سی) کے ارکان کے ساتھ بھی میٹنگ کریں گے۔ راہل گاندھی سیاسی امور کی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد قبائلی وفد سے بھی ملاقات کریں گے۔

ساتھ سال کی عمر کے بچوں کے آدھار بائیومیٹرکس کو مفت میں اپ ڈیٹ کریں: اتھارٹی

نئی دہلی 15 جولائی (یو این آئی) یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے سات سال کی عمر کے بچوں کے لیے لازمی بائیومیٹرک اپ ڈیٹ (ایم بی یو) کو مکمل کرنے پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مفت ہے اور اسے کسی بھی آدھار سیوا کیندر یا نامزد آدھار مرکز پر اپ ڈیٹ کرایا جا سکتا ہے۔ اتھارٹی نے کہا ہے کہ یہ ان بچوں کے لیے لازمی ہے جن کے بائیومیٹرکس کو آدھار میں اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ لازمی ہے اور والدین یا سرپرست اپنے بچے کی تفصیلات کسی بھی آدھار سیوا کیندر یا نامزد آدھار مرکز پر اپ ڈیٹ کرا سکتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز 2025 کا اعلان

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) عالمی یوم اردو ایوارڈز کمیٹی (زیر اہتمام عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی) کی ایک اہم میٹنگ زیر صدارت سینئر صحافی جلال الدین، دریا گنج، نئی دہلی میں منعقد ہوئی ایوارڈز کمیٹی میں ڈاکٹر سید احمد خاں کے علاوہ اشرف علی بستوی (چیف ایڈیٹر، ایشیا ٹائمز، نئی

دہلی)، سہیل انجم (سابق نامہ نگار وائس آف امریکہ)، جاوید اختر (ایڈیٹر ڈی ڈبلیو اردو، جرمنی دہلی بیورو) بطور جیوری شامل ہوئے۔ عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کی ایک ریلیز کے مطابق حسب روایت 9 نومبر 2025 کو عالمی یوم اردو کے موقع پر تفویض کیے جانے والے ایوارڈز کا انتخاب عمل میں آیا۔ پروفیسر بلقیس بانو (شعبہ بایو کیمسٹری، فیکلٹی آف لائف سائنسز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ اور ڈاکٹر رؤف خیر (حیدرآباد) کو علامہ محمد اقبال ایوارڈ برائے ادب کے علاوہ پروفیسر کوثر مظہری (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) کو مرزا غالب ایوارڈ برائے شاعری، پروفیسر زہرا خاتون (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) کو مولانا علی میاں ایوارڈ برائے اردو فارسی زبان، ڈاکٹر عقیل احمد (سکریٹری، غالب اکیڈمی، نئی دہلی) کو مولانا عبدالماجد دریابادی ایوارڈ برائے زبان و ادب، کے ایل نارنگ ساقی (نئی دہلی) کو کنور مہندر سنگھ بیدی ایوارڈ برائے ادب، یاسمین مومن (ممبئی) کو قاضی محمد عدیل عباسی ایوارڈ برائے ترویج زبان اردو، سیدہ طلعت نسرین (ٹی این بھارتی، نئی دہلی) کو نور جہاں ثروت ایوارڈ برائے صحافت، سید زبیر (مسلم میرر، نئی دہلی) کو مولانا عثمان فارقلیط ایوارڈ برائے صحافت، مولانا عبدالحمید نعمانی (نئی دہلی) کو مولانا ثناء اللہ امرتسری ایوارڈ برائے کالم نویسی۔ اسی طرح سے عبدالمنان (ایڈیٹر یوجنا اردو، نئی دہلی) کو مولانا محمد مسلم ایوارڈ برائے صحافت، جمشید

خان (آج تک، نئی دہلی) کو امین سیانی ایوارڈ برائے الیکٹرانک میڈیا، سوربھ شکلا (ریڈ مائک، نئی دہلی) کو پنڈت دیونرائن پانڈے ایوارڈ برائے صحافت، عابد انور (یو این آئی اردو، نئی دہلی) کو محفوظ الرحمن ایوارڈ برائے صحافت، شہرت انصاری (خلیل آباد، یوپی) کو امداد صابری ایوارڈ برائے صحافت، حفیظ الرحمن (شارق عدیل، مارہرہ، ضلع ایٹہ، یوپی) کو اسماعیل میرٹھی ایوارڈ برائے شاعری، محمد یامین ذکی (ایڈیٹر ہلال، رامپور) کو ڈاکٹر ذاکر حسین ایوارڈ برائے ادب اطفال، فاروق احمد (دوردرشن، دہلی) کو علامت یسین ایوارڈ برائے فروغ اردو، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمن صدیقی (علی گڑھ) کو مظہر الدین خاں ایوارڈ برائے درس و تدریس، ماسٹر اقبال احمد (سابق ہیڈ ماسٹر جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی) کو مقبول احمد صدیقی ایوارڈ برائے بہترین معلم، پروفیسر عبدالمجید محمد صدیق صدیقی (مالیگاؤں) کو مولانا آزاد ایوارڈ برائے قومی یکجہتی، پروفیسر خالد مبشر (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) کو حفیظ میرٹھی ایوارڈ برائے نعتیہ شاعری، ڈاکٹر ابراہیم افسر (میرٹھ) کو نصیر الدین ہاشمی ایوارڈ برائے اردو تحقیق، ڈاکٹر عزیر احمد (اسلام پور، مغربی بنگال) کو مولوی عبدالحق ایوارڈ برائے ادب، ڈاکٹر نہال ناظم (مرادآباد) کو ڈاکٹر ابوالخیر کشفی عثمانی ایوارڈ برائے فروغ ادب، ڈاکٹر ابوسعد اثری (جھنڈا نگر، نیپال) کو انڈو نیپال فرینڈشپ ایوارڈ اور ہدایت پبلی کیشنز، نئی دہلی (سید ابوالاعلیٰ سبحانی) کو منشی نول کشور ایوارڈ برائے نشر و اشاعت کے لیے منتخب کیا گیا۔

دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں کیلئے فارم 18 جولائی تک

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) راجستھان اسٹاف سلیکشن بورڈ (آر ایس ایس بی) جے پور نے دیہی ترقیات افسر کے 850 عہدوں پر ڈائریکٹ بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں دیہی ترقیات اور پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کے لئے ہوں گی۔ کسی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ راجستھان کے اصل باشندوں کو ہی حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی کیٹگری کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 18 جولائی 2025 ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات کے

لئے امیدوار ویب سائٹ https://rssb.rajasthan.gov.in یا https://sso.rajasthan.gov.in لاگ ان کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار کسی منظور شدہ بورڈ / ادارہ سے گریجویشن یا مساوی درجہ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 600 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی / ایس ٹی و دیگر ریزرو زمرہ کے امیدواروں کے لئے فارم فیس 400 روپے ہے۔ امیدواروں کی عمر 18 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔

کیا کی پہلی میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی برائے ہندوستان کے ساتھ چل رہا ہے

کیا کی پہلی میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی برائے ہندوستان کے ساتھ چل رہا ہے ابتدائی قیمت 99.17 لاکھ روپے یا کیا نے اپنا پہلا میڈ ان انڈیا الیکٹرک گاڑی کیرینس کلاویس ای وی لانچ کیا ابتدائی قیمت 99.17 لاکھ روپے two بیٹری کے دو اختیارات کے ساتھ دستیاب: 4.51 کلوواٹ (490 کلومیٹر رینج ارائی-ایم آئی ڈی سی فل) اور 42 کلوواٹ (404 کلومیٹر رینج-ایم آئی ڈی سی مکمل تصدیق شدہ ارائی) IA کے آئی اے فاسٹ چارجر سے چارج کرنا: 100 کلوواٹ ڈی سی فاسٹ چارجر صرف 39 منٹ میں 10 سے 80 تک چارج کرنا IP67 مصدقہ بیٹری پیک، جو ہندوستانی سیزن میں ہر صورتحال کو برداشت کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں مائع ٹھنڈا تھرمل مینجمنٹ سسٹم بھی شامل ہے driving ڈرائیونگ کو آرام دہ اور موثر بنانے کے لئے پیڈل شفٹرز، بشمول علاقائی بریک کی چار سطحیں......

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کا صد سالہ اجلاس تاریخ ساز و خوش آئند۔ سیف الاسلام قاسمی

پٹنہ 21 اگست 2025 بروز جمعرات دس بجے دن باپو سبھاگار پٹنہ میں عزت مآب چیرمین جناب محمد سلیم پرویز صاحب و عزت مآب سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری صاحب کی سیادت و قیادت میں بڑے ہی تزک و احتشام اور شان و شوکت کے ساتھ صد سالہ اجلاس منعقد کر رہا ہے۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار کی شخصیت مہمان خصوصی باوقار شرکت یقینی ہے، جس سے صد سالہ اجلاس میں مزید چار چاند لگیگا۔

چیرمین جناب سلیم پرویز، سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری، ڈاکٹر محمد نور اسلام، میڈیا انچارج و محمد مستقیم اکزامینیشن کنٹرولر و دیگر عملے اجلاس صد سالہ کو تاریخ ساز و یادگار بنانے کے لئے جنگی پیمانے پر سرگرم عمل ہیں، اساتذہ مدارس ملحقہ، علماء و دانشوران اور اساتین سلطنت کی مبارک شرکت تعلیمی میدان میں کار نمایاں انجام دینے والے اساتذہ کرام کی نوازش و حوصلہ افزائی، علمی ادبی مقالہ کی خواندگی، سیوینیر و مجلہ کی اشاعت پذیری، وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار کے ذریعہ زمرہ۔ 205،609،1128 کے تنخواہوں کی اصلاح جانچ مرحلے میں پڑے زمرہ 205، 609 مدارس کو پونیٹیب قرار دیکر اٹکی رکی ہوئی تنخواہوں کا اجراء، 1646، 339 زمرے کے مدارس کو امداد یافتہ کے زمرے میں داخل کرنا، نیاولی 19-04-2022 کے ایکٹ 397,396,395 میں مطلوب اصلاح کر کے ایکٹ 1981 کے مطابق مدارس ملحقہ کی خالی جگہوں کو پر کر کے اور قال اللہ و قال الرسول کی صدائیں بلند کر کے تعلیمی اصلاحی انقلاب پیدا کرنے کے ہدف کے ساتھ اگر متذکرہ بالا توجہ طلب امور حل ہو جاتے ہیں تو اساتذہ مدارس ملحقہ

کیلئے عید جیسی خوشی ہی نہیں بلکہ عید سے بھی کہیں بڑھ کر خوشی و مسرت حاصل ہوگی۔ آخر تو ایک روز کریگی نظر وفا۔۔۔ وہ یار خوش خصال سر بام ہی تو ہے۔۔۔ شاید ہوا کے تازہ بھی آئے اس طرف۔۔۔ رکھا ہے میں نے دل کا دریچہ کھلا ہوا۔۔۔ رئیس المرسلین، عام اساتذہ کرام میٹنگ کمیٹی کے صدر و سکریٹری کی بحیثیت مدعوین خصوصی اجلاس صد سالہ میں شرکت اور پھر عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار کا خطاب عام یقیناً بہت ساری امیدوں کی کرن پھوٹنے کا پیغام اور فال نیک ہے۔ اسلئے کہ اساتذہ کے دل کا حال بزبان غالب کچھ اسطرح ہے۔۔۔ نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا۔۔۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔۔

وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار، چیرمین سلیم پرویز و سکریٹری عبدالسلام انصاری صاحبان اگر دل سے چاہ لیں تو مدارس و اساتذہ کرام کے متذکرہ و دیگر بہت سارے دیرینہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ۔۔۔

ایک پتھر کی بھی تقدیر سنور سکتی ہے۔۔۔ شرط یہ ہے کہ سلیقے سے تراشا جائے۔۔۔ نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے۔۔۔ ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔۔۔ اور یہ بھی کہ۔۔۔ حیات لے کے چلو، کائنات لے کے چلو۔۔۔ چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو۔

ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری، سکریٹری جمعیۃ العلماء ہند ضلع دربھنگہ و پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام، جلوارہ، کیوٹی، دربھنگہ، صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔

پٹنہ میونسپل کارپوریشن اور موبائل کریچ کے مشترکہ زیر اہتمام ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

پٹنہ سٹی (محمد نفیس)

پائیدار روزی روٹی اسکیم-اربن کے تحت، پٹنہ میونسپل کارپوریشن نے ضلع محکمہ صحت کے ساتھ مل کر گائے گھاٹ کے رین بسیرا میں ایک صحت کیمپ کا انعقاد کیا۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن اور موبائل کریچ کے اشتراک سے منعقدہ ایک روزہ ہیلتھ کیمپ میں پائیدار روزی روٹی اربن کے منظور شدہ گھرانوں اور سماج کے دیگر ضرورت مند لوگوں نے ہیلتھ چیک اپ خدمات کا فائدہ اٹھایا۔ کیمپ میں ڈاکٹر کماری رشمی اور دیگر ہیلتھ ورکرز نے لوگوں کا مفت ہیلتھ چیک اپ کیا اور مناسب مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ ضروری ادویات بھی مفت تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں تقریباً 200 افراد نے شرکت کی۔ کارپوریشن کے اس اقدام سے نہ صرف شہری غریب برادریوں میں صحت سے متعلق آگاہی میں اضافہ ہوا بلکہ انہیں بروقت طبی امداد بھی حاصل ہوئی۔ وہاں موجود لوگوں نے ہیلتھ کیمپ کی افادیت کو سراہا اور مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا مطالبہ کیا۔ منتظمین نے کہا کہ یہ کیمپ جامع ترقی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا ہے اور عوامی مفاد میں مختلف اداروں کے باہمی تعاون کی کامیاب مثال بھی بن گیا ہے۔

چینی رہنماؤں سے جے شنکر کے بغلگیر ہونے پر حکومت وضاحت پیش کرے: کانگریس

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان کے ساتھ مل کر ہندوستان کے خلاف جنگ لڑنے والے چینی رہنماؤں کے ساتھ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی ملاقاتیں انتہائی غیر مناسب ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی چین کو لال آنکھ دکھانے کی بات کرتے تھے اب وہ چین کے سامنے جھک رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ مودی جی کا چینی قیادت کے لیے پیار سب کو معلوم ہے۔ وہ لال آنکھ دکھانے کے بجائے چینی لیڈروں کے لیے ہمیشہ لال قالین بچھاتے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر چین کے رہنماؤں کے ساتھ بغلگیر ہو رہے ہیں اور وہاں کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی انچارج سپریہ شری نیت نے منگل کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ آج پہلگام دہشت گرد حملے کو 85 دن ہو چکے ہیں لیکن اب تک ان درندہ صفت دہشت گردوں میں سے ایک کو بھی گرفتار نہیں کیا گیا۔ اسی دوران ہماری فوج کے ڈپٹی چیف لیفٹیننٹ جنرل راہل آر سنگھ نے واضح طور پر کہا کہ جب ہم پاکستان کو سبق سکھا رہے تھے تو وہ اکیلا نہیں تھا بلکہ ہم چین سے بھی لڑ رہے تھے۔ چین، پاکستان کے ساتھ پوری مستعدی سے کھڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے آپریشن کے دوران ہم تین دشمنوں سے لڑ رہے تھے جن میں چین بھی شامل تھا۔ چین نے پاکستان کو براہ راست معلومات، لائیو ان پٹ اور ریئل ٹائم انٹیلیجنس فراہم کی۔ لیکن گزشتہ 48 گھنٹوں میں جو تصویریں سامنے آئی ہیں ان میں دکھ رہا ہے کہ ہمارے وزیر خارجہ ایس جے شنکر چین میں موجود ہیں اور وہاں کے صدر شی جن پنگ اور نائب صدر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی جی کی چین سے محبت پوری دنیا جانتی ہے۔ وہ شی جن پنگ سے 30 بار ملاقات کر چکے ہیں، مہابلی پورم میں شہنائی سنتے ہیں، سابرمتی کے کنارے جھولا جھولتے ہیں اور شی جن پنگ کے ساتھ پرانا رشتہ بیان کرتے ہیں لیکن آج جب چین ہمارے دشمن ملک کے ساتھ کھڑا ہے تو لال آنکھ دکھانے والے مودی جی اس کے لیے لال قالین کیوں بچھا رہے

ہیں؟ سوال یہ ہے کہ جس پاکستان نے حملہ کیا اور جس چین نے اس کا ساتھ دیا ان کے ساتھ بغلگیر کیوں ہو رہے ہیں؟ کانگریس ترجمان نے کہا کہ ہمارے ڈپٹی آرمی چیف راہل آر سنگھ نے کہا کہ چین پیچھے سے اور پاکستان سامنے سے تھا لیکن ہم دونوں سے لڑ رہے تھے۔ چین نے گزشتہ پانچ برس میں پاکستان کو 81 فیصد اسلحہ فراہم کیا ہے۔ جب ڈپٹی چیف خود یہ کہہ رہے ہیں کہ چین ہمارے دشمن کی مدد کر رہا ہے تب بھی ہمارے وزیر خارجہ چین کے صدر اور نائب صدر سے اس طرح مل رہے ہیں جیسے دو بچھڑے دوست برسوں بعد ملے ہوں۔ صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان-چین دو طرفہ تعلقات اکتوبر میں کازان میں ہوئی مودی-شی ملاقات کے بعد بہتر ہو رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہمارے 28 فوجیوں کو بہیمانہ طریقے سے قتل کرنے کے بعد بھی پاکستان کے ساتھ چین کھڑا ہے۔ چین نے خفیہ معلومات فراہم کیں، ہتھیار فراہم کیے اور آپریشن سندور میں پاکستان کو ہر ممکن تعاون دیا۔ چین نے حالیہ دنوں میں ہندوستان کو خاص قسم کے فرٹیلائزر، نایاب معدنیات اور ٹنل بورنگ مشینوں کی برآمد بھی محدود کر دی ہے۔ چین سے ہندوستان کی درآمدات کم ہو رہی ہیں لیکن ہندوستان کا چین پر انحصار بڑھ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا تجارتی خسارہ 100 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے اور ہماری گشتی پارٹیاں ڈیپسانگ، ڈیمچوک اور چومار جیسے علاقوں میں چین کی رضامندی پر منحصر ہو گئی ہیں۔ گلوان، ہاٹ اسپرنگ اور پینگونگ تسو جھیل میں جو بفر زون بنے ہیں وہ زیادہ تر ہندوستانی زمین پر ہیں اور پانچ سال بعد بھی صورتحال جوں کی توں ہے۔ کانگریس ترجمان نے مزید کہا کہ چین نے ایل اے سی کے پاس 50 گاؤں بسائے ہیں، وہاں ہر بنیادی سہولت فراہم کی ہے، جس کا انکشاف سیٹلائٹ تصاویر سے ہوا ہے۔ اس کے علاوہ چین نے اروناچل پردیش میں 30 مقامات کے نام بدل دیے، ہمارے نقشے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی اور ہماری علاقائی سالمیت کو چیلنج کیا لیکن افسوس کی بات یہ نہیں ہے کہ ایس جے شنکر ایسی باتیں کر رہے ہیں کیونکہ وہ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ چین بڑی معیشت ہے، اس سے کیسے لڑیں گے۔

ملکی قوانین سے ہر شہری کو واقف ہونا چاہیے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں لیگل اسٹڈیز پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر نزہت پروین خان (سابق ڈین فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔ قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ لیگل اسٹڈیز پینل کونسل کا ایک اہم پینل ہے اور اس پینل میں شامل سبھی لوگ اپنی فیلڈ کے ایکسپرٹ ہیں، ان میں زیادہ تر ایسے حضرات ہیں جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے سے پہلے بھی قانون اور دستور ہند کے متعلقات پر کئی اہم کتابیں یہاں سے شائع ہو چکی ہیں، جنھیں لوگوں نے کافی پسند کیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانون کی معلومات اور اس کی پیچیدگیوں کو جاننا بہت ضروری ہے اس لیے کہ قانونی معلومات انسان کو ایک باشعور اور وفادار شہری بناتی ہیں

سوئیگی فوڈ کے بولٹ کا 'سب وے' کے ساتھ اشتراک

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے مشہور آن ڈیمانڈ سہولت پلیٹ فارم نے کی اپنی کوئیک فوڈ ڈیلیوری سروس بولٹ بائی سوئیگی اور عالمی سطح پر پسندیدہ کوئیک سروس ریسٹورنٹ برانڈ 'سب وے' کی مابین ایک اسٹریٹیجک ساجھے داری کا اعلان کیا ہے۔ اس شراکت داری کے تحت

ملک بھر کے صارفین اب سب وے کے مکمل مینو بشمول ہاٹ اینڈ چیسی سبس، سب کریو ویلیو رینج، بریک فاسٹ اسپیشل آرڈر کر سکتے ہیں، جو سوئیگی بولٹ کے ذریعے صرف 10 منٹ میں آپ کی دہلیز پر پہنچائے جاتے ہیں۔ یہ سروس ملک بھر کے 125 شہروں میں شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے سوئیگی فوڈ مارکیٹ پلیس کے چیف بزنس آفیسر سدھارتھ بھاکو نے کہا کہ سوئیگی کا پلیٹ فارم رفتار اور سہولت کے ذریعے کھانے کی ترسیل کی نئی تعریف رچ رہا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ سب وے اب بولٹ فیملی کا ایک حصہ ہے، جس سے ہندوستان بھر کے صارفین کو ان کی پسندیدہ سبس تازہ حالت میں اور صارف کی دہلیز پر ڈیلیور کرنے کی اجازت ملتی ہے اور یہ ساجھے داری معتبر برانڈوں کے ساتھ ساجھے داری کرنے اور جدت اور آپریشنل برتری کے ذریعے صارفین کے تجربات میں اضافہ کرنے کے ہمارے عہد مسلسل کا غماز ہے۔ سی ای او، کلر ی برانڈز ترون بھسین نے کہا کہ ایک QSR برانڈ کے طور پر تازگی اور ذائقہ کے لیے پر عزم، کوئیک کامرس کا ظہور بروقت اور تبدیلی لانے والا ثابت ہوا۔ بولٹ کے ذریعے ہم اب صارفین کو ان کی پسند کے مطابق تازہ اور لذیذ کھانا تیزی سے پہنچا سکتے

ہیں۔ سوئیگی کے ساتھ یہ شراکت داری ہمارے صارفین کے لیے نئے معیارات قائم کرنے میں معاون ہے۔ سب وے میں ہم اپنی اختراعی مصنوعات اور بہترین تجربات سے صارفین کے چہروں پر خوشی لانے کے لئے پر عزم ہیں۔ سوئیگی کا بولٹ پلیٹ فارم کوئیک ڈیلیوری کھانے کا متنوع انتخاب پیش کرتا ہے جیسے اسنیکس، برگر، بیکری آئٹمز، آئس کریم، مٹھائی، ناشتہ اور بریانی وغیرہ۔ یہ شراکت داری پورے ہندوستان میں سب وے کے بیشتر آؤٹ لیٹس کا احاطہ کرتی ہے۔ صارفین اب صرف 10 منٹ میں سب وے کی مقبول اشیاء جیسے سگنیچر سبس، سلاد، ریپس، سائیڈز اور مشروبات کا آرڈر دے سکتے ہیں۔ صارفین سوئیگی ایپ پر موجود بولٹ سب وے پیج پر جا کر پورا مینو دیکھا جا سکتا ہے اور آرڈر دیا جا سکتا ہے۔ سب وے کو سوئیگی ایپ کے بولٹ سیکشن میں نمایاں طور پر نمایاں کیا گیا ہے، جہاں مینو میں ایک خاص بولٹ ٹیگ X شامل کیا گیا ہے، جس سے صارفین کم سے کم وقت میں اپنی پسندیدہ اشیاء آسانی سے آرڈر کر سکتے ہیں۔ یہ سروس ان اشیاء پر توجہ مرکوز کرتی ہے جن کو پیک کرنے اور تیار کرنے میں کم وقت درکار ہوتا ہے۔ بولٹ پریشانی سے پاک چیک آؤٹ، ریئل ٹائم ٹریکنگ، اور صارفین کو تیز ترسیل کو بھی یقینی بناتا ہے۔

رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے پر نوجوانان اعظم نگر کی طرف سے سرکل آفیسر رضوان احمد کو عرضی پیش

کٹیہار۔ (احمد حسین قاسمی) کل گزشتہ اعظم نگر بلاک کے انچل آفس میں سماج کے باوقار شہریوں اور عوامی نمائندوں اور سوشل ورکروں کی جانب سے متعلقہ انتظامیہ کی طرف سے کئی دنوں سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے پر سرکل آفیسر رضوان احمد کو عرضی پیش کی گئی جس میں نوجوانان کی طرف سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہ کرنے کی پر زور مذمت کی گئی اور یہ کہا گیا گزشتہ چند دنوں سے اعظم نگر کی بھولی بھالی عوام آر ٹی پی ایس آفس کا چکر لگا رہی ہے جس کی وجہ سے عام لوگ پریشان ہو رہے ہیں اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، اس وقت ریاست بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ایک خصوصی ووٹر نظر ثانی SIR کی جا رہی ہے جس میں کئی طرح کے دستاویزات مانگے گئے ہیں اور ان میں سے ایک رہائشی سرٹیفکیٹ ہے اعظم نگر کا یہ علاقہ تعلیمی اور معاشی لحاظ سے پسماندہ ہے اور سیلاب سے متاثرہ علاقہ ہے۔ اس کی وجہ سے عام غریبوں، اقلیتوں، دلتوں، مہادلتوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقوں کے پاس کئی طرح کے دستاویزات کی کمی ہے۔ ان کے لیے رہائش کا سرٹیفکیٹ ایک انتہائی ضروری اور آسان دستاویز ہے جسکے حصول کے لئے لوگ کوشاں ہیں

دو روزہ قومی سمینار 'غالب اور عظیم آباد' اختتام پذیر

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) غالب انسٹی ٹیوٹ (نئی دہلی) کے زیر اہتمام بہ اشتراک خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری (پٹنہ) دو روزہ قومی سمینار 'غالب اور عظیم آباد' اختتام پذیر ہوا خدا بخش لائبریری کے سمینار ہال میں آج چار اجلاس منعقد ہوئے پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر اعجاز علی ارشد نے کی صدارتی گفتگو کے دوران انھوں نے کہا غالب اردو کے سب سے مقبول شاعر ہیں اور شاید سب سے زیادہ خوش قسمت بھی۔ کیوں کہ ہمارے ناقدین و محققین نے ان کی شاعری اور زندگی کے ہر پہلو کو اہمیت دی۔ عظیم آباد سے ان کے تعلق کو بھی زیادہ وضاحت اور تفصیل سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ آج جو بھی مقالات پیش کیے گئے ان میں نئی بات تلاش کرنے کی کوشش متاثر کرتی ہے لیکن جب یہ مقالات کتابی صورت میں شائع ہوں تو تکرار کی صورت نہیں پیدا ہونی چاہیے۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر محمد حبیب الرحمان (علیگ) نے 'قاضی عبدالودود اور غالب'، ڈاکٹر محمد شہاب الدین نے 'مرزا غالب اور یاس یگانہ چنگیزی'، ڈاکٹر محمد قاسم انصاری نے 'سخن ہائے گفتنی اور نثر غالب، عہد حاضر کے تناظر میں' اور ڈاکٹر زرنگار یاسمین نے 'غالب اور قاضی عبدالودود' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر ذاکر حسین نے کی۔ دوسرے اجلاس کی صدارت اردو کے ممتاز فکشن نگار ڈاکٹر عبدالصمد نے کی۔ صدارتی تقریر کے دوران انھوں نے کہا عظیم آباد کی زمین بڑی زرخیز رہی ہے۔ یہاں کے اہل قلم نے ادب کے ہر میدان میں مثال قائم کی ہے۔ عام طور پر غالب کی تحسین بہت ہوئی لیکن عظیم آباد والوں نے صرف ان کی مدح سرائی نہیں کی بلکہ معروضی انداز میں غالب کی کمیوں کو بھی نشان زد کیا ہے۔ اصل میں خوبی اور خامی دونوں کو معروضی انداز میں دیکھنے سے صحیح قدر متعین ہوتی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ غالب انسٹی ٹیوٹ اور کتب خانہ خدا بخش نے اچھی پہل کی ہے۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید حسن عباس نے 'رفیع الدین بلخی کی غالب شناسی'، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی نے 'غالبیات پر قاضی عبدالودود کے تبصرے'، ڈاکٹر محمد

ذاکر حسین نے 'قادر نامہ: عہد غالب کا ایک نادر نسخہ خدا بخش' اور ڈاکٹر ضیاء اللہ انور نے 'شکیل الرحمان کی غالب فہمی: ٹریجڈی کا جمالیاتی بیانیہ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر افشاں بانو نے کی۔ تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر شاہ حسین احمد نے کی۔ صدارتی گفتگو کے دوران انھوں نے کہا غالب اور عظیم آباد جتنا سادہ موضوع نظر آتا ہے در اصل اتنا ہی وسیع اور توجہ طلب ہے۔ اس کا ایک سرا تو عہد غالب سے ملتا ہے اور دوسرا ہمارے زمانے تک چلا آتا ہے۔ صفیر بلگرامی نے 'جلوۂ خضر' میں غالب کا تفصیلی احوال لکھا ہے اور ان کے نام غالب کے خطوط بھی اس لحاظ سے بہت اہم ہیں کہ غالب کی شخصیت کے بہت اہم پہلو ان کی وجہ سے سامنے آتے ہیں۔ غالب اور عظیم آباد کے رشتے بکھرے ہوئے ہیں ان کو ایک مربوط سلسلے میں دیکھنے کی ضرورت ہے، مجھے امید ہے یہ سمینار اس موضوع کو ایک مربوط اور مستند کتاب کی شکل میں پیش کر سکے گا۔ اس اجلاس میں پروفیسر ابوبکر رضوی نے 'اشعار غالب از عبدالمنان بیدل: ایک تعارفی نوٹ'، ڈاکٹر نعمان قیصر نے 'معرکۂ غالب و یگانہ: وجوہات و نتائج' ڈاکٹر افشاں بانو نے 'ہاشم عظیم آبادی کا دیوان غالب جدید: ایک تجزیاتی مطالعہ' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر قاسم انصاری نے کی۔ چوتھے اور آخری اجلاس کی صدارت جناب مشتاق احمد نوری نے کی۔ صدارتی تقریر کے دوران انھوں نے کہا عظیم آباد کی ادبی تاریخ غالب شناسوں سے بھری ہوئی ہے۔ یہاں ان کے کم از کم دو شاگرد صفیر بلگرامی اور صوفی منیری موجود تھے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

دنیا کے 'معمر ترین' میراتھن رنر فوجا سنگھ انڈیا میں ٹریفک حادثے میں ہلاک

دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر سمجھے جانے والے انڈین نژاد برطانوی فوجا سنگھ 114 سال کی عمر میں ایک ٹریفک حادثے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فوجا سنگھ ریاست پنجاب میں واقع اپنے آبائی گاؤں میں سڑک پار کر رہے تھے جب ایک نامعلوم گاڑی نے انھیں ٹکر ماردی۔ مقامی لوگ اس حادثے کے بعد انھیں ہسپتال لے کر گئے، جہاں وہ جانبر نہ ہو سکے۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سنگھ نے 89 سال کی عمر میں دوڑ میں حصہ لینا شروع کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میراتھن دوڑیں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوڑ میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے واٹس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔ فوجا سنگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سنگھ کی ہلاکت کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جالندھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے افسر ہروندر سنگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ معمر میراتھن رنر کی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی ایتھلیٹ قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سنگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی، تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیدل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ٹانگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں میں چہل قدمی کرتا ہوں۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اولمپکس کے لیے مشعل بردار سنگھ نے اپنے کریئر کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل

میراتھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بننا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو گنیز ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سنگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی گئی تھی۔ ان کے ٹرینر ہرمندر سنگھ نے کہا تھا کہ فوجا سنگھ کی پیدائش کے وقت انڈیا میں برتھ سرٹیفکیٹ نہیں بنائے جاتے تھے تاہم گنیز ورلڈ ریکارڈ کے حکام کا کہنا تھا کہ وہ انھیں (فوجا سنگھ کو) یہ ریکارڈ دینا پسند کریں گے لیکن وہ پیدائش کے سال میں بنی سرکاری پیدائشی دستاویز کو ہی قبول کر سکتے ہیں۔ رواں برس جون میں بی بی سی پنجابی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ اپنے بچپن اور لڑکپن میں انھیں گاؤں کے لوگوں ان کی کمزور ٹانگوں کی وجہ سے تنگ کرتے تھے اور وہ پانچ سال کی عمر تک ٹھیک سے چل بھی نہیں سکتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ لیکن اس لڑکے نے، جس کا کبھی اپنی کمزوری کی وجہ سے مذاق اڑایا جاتا تھا، تاریخ رقم کی۔ عالمی شہرت یافتہ فوجا سنگھ نے 89 سال کی عمر میں دوڑ میں حصہ لینا شروع

کیا اور سنہ 2000 اور 2013 کے درمیان ریٹائرمنٹ سے قبل نو میراتھن دوڑیں مکمل کیں۔ ان میں سے ایک دوڑ میں شرکت کے وقت ان کی عمر 100 سال سے بھی زیادہ تھی۔ فوجا سنگھ 1992 سے مشرقی لندن کے علاقے الفورڈ میں مقیم تھے اور ان کے کلب اور خیراتی ادارے سکھس ان دی سٹی کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ہونے والی تقریبات ان کی زندگی اور کامیابیوں کے جشن کے طور پر منائی جائیں گی۔ فوجا سنگھ کی ہلاکت کا واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب وہ جالندھر کے قریب اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ مقامی پولیس کے افسر ہروندر سنگھ کا کہنا ہے کہ اس واقعے کے ذمہ دار کی تلاش جاری ہے اور ملزم کو جلد ہی پکڑ لیا جائے گا۔ معمر میراتھن رنر کی موت کی خبر ملتے ہی انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے انھیں ناقابل یقین عزم والا غیر معمولی ایتھلیٹ قرار دیا۔ جون میں جب بی بی سی نے سنگھ سے بیاس پنڈ میں ملاقات کی تھی، تو وہ چاق و چوبند اور متحرک تھے اور ہر روز کئی میل پیدل چلتے تھے۔ ان کا کہنا تھا میں اب بھی اپنی ٹانگوں کو مضبوط رکھنے کے لیے گاؤں میں چہل قدمی کرتا ہوں۔ ہر شخص کو اپنے جسم کی دیکھ بھال خود کرنی ہوتی ہے۔ سنہ 2012 کے لندن اولمپکس کے لیے مشعل بردار سنگھ نے اپنے کریئر کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں ممکنہ طور پر 2011 میں ٹورنٹو میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والے پہلا ایسا کھلاڑی بننا بھی شامل ہے جس کی عمر 100 برس سے زیادہ تھی۔ تاہم دنیا کے معمر ترین میراتھن رنر ہونے کے ان کے دعوے کو گنیز ورلڈ ریکارڈز نے تسلیم نہیں کیا کیونکہ وہ 1911 میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں دکھا سکے تھے۔ بی بی سی نے اس وقت خبر دی تھی کہ فوجا سنگھ کے برطانوی پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1911 درج تھی اور ان کے پاس ملکہ کی جانب سے ایک خط تھا جس میں انھیں ان کی 100 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی گئی تھی۔

قائد اردو شمیم احمد سنگتراش کی روشنی میں

خواجہ احمد حسین

رب العالمین نے روئے زمین پہ انگنت مخلوقات حضرت آدم اور ان کی اولادوں کی ضرورت کے لئے پیدا فرمایا۔ جن میں چرند، پرند، جانور شامل ہیں۔ ان تمام مخلوقات میں رب نے افضل و اعلی مقام آدم کو عطا کیا۔ نسل آدم کا سلسلہ زمین پر وسیع تر ہوتے چلا گیا، قتل و غارت گری سے انسان نے اپنی زندگی کا آغاز کیا یہ عمل اللہ کو شاید پسند نہ آیا ہو لہذا صحیفوں کا سلسلہ شروع کیا۔ جس میں انسان کو رہن سہن اور حسن اخلاق کا درس دیا پھر بھی حضرت انسان اپنی کرتوتوں سے باز نہ آئے حضرت نوح کو خوب ستایا، انھوں نے اپنے امتیوں کو بد دعا بھی دے ڈالی۔ سیلاب نوح سے ہم سب واقف ہیں۔ تاریخ گواہ ہے حضرت ابراہیم نے کایا پلٹ دی۔ ایثار و قربانی سے دنیا کو روشناس کرایا خدمت خلق کا درس کا آغاز بھی یہیں سے شروع ہوا۔ ہمارے پیارے نبی (ص) نے اس پر مہر لگا دی اور قرآن نے بھی کہہ دیا کہ اے لوگوں زمین پہ نفع رسانی کا کام کیا کرو اگر اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو، پھر کیا تھا اللہ کے نیک بندوں میں ایک دوسرے پہ سبقت حاصل کرنے کی دوڑ شروع ہوگئی۔ قرآن نے بھی صاف طور پہ کہہ دیا نیک کام کیا کرو، اور غلط کاموں سے لوگوں کو روکو، یہ

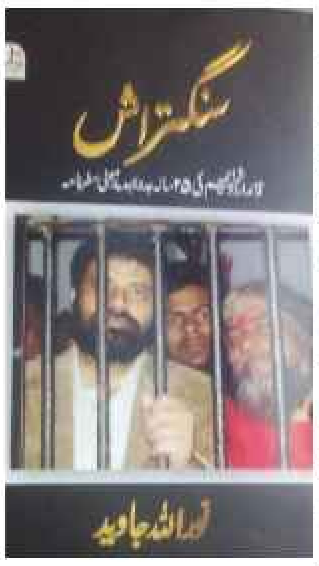

صدیوں سے جاری و ساری ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھانے کا کام کلکتہ کے ایک نوجوان شمیم احمد نے بھی شروع کیا، ان کا تعلق بہار کے اس انقلابی سرزمین سے ہے دنیا جسے چمپارن کے نام سے جانتی ہے۔ سب سے پہلے اس نوجوان نے اپنے سماجی کام کی شروعات ملک میں پیدا ہونے والے ناسازگار حالات اور فرقہ وارانہ نفرت و تشدد کی آگ کو بجھانے کے لئے دھرم سنسد کے انعقاد سے کیا۔ ان کا مقصد دیش کو نفرت کی آگ کی لپیٹ سے بچانا تھا۔ جہد مسلسل اور عمل پیہم پہ یقین کرنے والا شمیم احمد نے ملک کے کئی بڑے اہم صوبوں کا دورہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کیا اور سیکولر رہنماؤں کی شفقت بھی حاصل کی، ان میں ایک اہم نام سابق مرکزی وزیر ہند منی شنکر ایر جی کا ہے۔ انھوں نے شمیم احمد کی ۲۵ سالہ جدوجہد پر مبنی کتاب "سنگتراش" میں لکھتے ہیں کہ شمیم احمد انقلابی شخصیت ہیں انھوں نے اپنی زندگی کا مقصد یکجہتی اور غریبوں کی خدمت اور ان کے حقوق کے لئے جدوجہد بنالیا ہے یہ ہمارے سماج و معاشرے کا نگینہ ہیں"۔ میری خواہش ہے کہ وہ اسی طرح جہد عمل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ معاملہ یہیں نہیں رکا ایک اور ملک کے قد آور شرف النفس رہنما سابق راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب صاحب "سنگتراش" میں لکھتے ہیں کی شمیم احمد کو میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جانتا ہوں وہ ایک باکمال انسان ہیں، انسانیت کی خدمت اور فلاح بہبود کے جذبے سے وہ لبریز ہیں ان کا تعلق بہار سے ہے مگر ان کے خدمات کا مرکز مغربی بنگال ہے، انھوں نے بنگال میں اردو کی شمع نہ صرف روشن کی ہے بلکہ اردو کے حقوق کے لئے جدوجہد کی اور حکومت وقت سے مقابلہ کیا اس کے لئے ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس میں دو رائے نہیں پورے ملک میں اردو کو دوسری زبان کا درجہ کے لئے شمیم احمد نے تحریک چلائی، جوتا پالش کیا، اخبار فروشی کی اور جیل بھی گئے۔ کلکتہ کے معروف سنیئر صحافی محمد فاروق اعظمی کتاب کے مرتب مولانا نور اللہ جاوید قاسمی کے تحقیقی و فکری کاوشوں کو خوب سراہا اور کہا کہ سنگتراش کی شکل میں انھوں نے اردو دنیا کے ایک ایسے گوہر کمیاب سے روشناس کرایا ہے جس کی چمک دمک سے آج اردو معاشرہ فیض اٹھا رہا ہے۔ شمیم احمد کو عمدہ خراج تحسین کے ساتھ آنے والی نسلوں کے لئے ایک مرتب ریکارڈ ہے۔ شمیم احمد نے کووڈ پیریڈ میں بھی اپنی بیش بہا خدمات پیش کی اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے ساری رات مسلسل فٹ پاتھوں کا دورہ کر کے کمبل اور کھانے کا پیکٹ تقسیم کیا۔ خوب چرچہ میں رہے ہیومن رائٹس کے ذریعہ ان کے اس خدمات کو خوب سراہا گیا۔ شمیم احمد کو خاکسار خواجہ احمد حسین بھی بہت قریب سے دیکھا ہے۔ ان کے اردو تحریک کا ساتھی تو نہ بن سکا کیوں کہ ہمارا تعلق شروع سے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال سے رہا۔ پھر بھی شمیم صاحب کی اردو و دیگر تحریکوں کا مورل سپورٹ رہا کیوں کہ مسئلہ زبان کا تھا۔ ویسے ان کے بے لوث سماجی و ملی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، برسوں سے ہم دونوں اچھے دوست ہیں۔ جب تک ملازمت میں تھا اکثر ملاقات کسی نہ کسی تقریب میں ہوجایا کرتی تھی۔ ملازمت سے سبکدوش کے بعد سلسلہ منقطع ہوگیا گزشتہ دنوں انھوں نے بڑی محبتوں سے نور اللہ جاوید قاسمی کی مرتب کردہ 378 صفحہ کی ضخیم کتاب "قائد اردو شمیم احمد کی ۲۵ سالہ جدوجہد پر مبنی سفرنامہ سنگتراش پیش کیا۔ کتاب جاذب نظر ہے منھ بولتی تصویریں، مضامین اور مکالماتی انٹرویو کے علاوہ سوامی کاشی شنکر آچاریہ کلکتہ، مولانا انیس الرحمن قاسمی، جسٹس راجیش ٹنڈن، وجے چترویدی یوگی، سوامی سروانند سرسوتی، آر بشپ تھامس ڈی سوزا، ڈاکٹر جسٹس آر پاترا، ڈاکٹر محمد احسان، ڈاکٹر امتیاز وحید صدر شعبہ اردو کلکتہ یونیورسٹی اور شمیم احمد صاحب کا مضمون" اردو کے بقا کے لئے ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں" یہ کتاب سماج اور شمیم احمد کے حالات زندگی کی بھرپور عکاسی کا امتزاج ہے"انتساب" اور ساحر لدھیانوی کی نظم کا انتخاب بھی لاجواب ہے مرتب نور اللہ جاوید قاسمی اور شمیم احمد دونوں کو مبارکباد۔

تحریر: خواجہ احمد حسین 9831851566

"موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے"

موبائل فون ہماری زندگی کا جزو لاینفک بن گیا ہے، اس کے بغیر کسی کا بھی گذارا ممکن نہیں۔ سوشل میڈیا جیسے: فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب، ٹیک ٹاک، ٹیوٹر اور واٹس اپ کا فروغ موبائل فون ہی کا مرہون منت ہے۔ دیکھا جائے تو موبائل فون نے ایک عفریت کی طرح بہت سے سائنسی ایجادات اور سہولیات کو نگل لیا ہے۔ جیسے کیمرا، وڈیو کیمرا، ریڈیو، ٹی وی، ڈی وی ڈی، وی سی آر، سنیما، گھڑی، ٹیپ ریکارڈر، بلڈ پریشر مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کی مشین کے علاوہ دوسرے کئی قسم کے آلات اس چھوٹے سے گزٹ میں سما گئے ہیں۔ اس نے خط و کتابت کو قصہ پارینہ بنا دیا ہے، ای میل کی سہولت نے ڈاک کی ترسیل کو انتہائی تیز رفتار، آسان اور سستا ترین بنا دیا ہے۔ آپ رازداری کے ساتھ مطلوبہ پتے پر ویڈیوز، تصاویر، دستاویزات اور تحاریر برق رفتاری سے اپنے موبائل فون کے ذریعہ پہنچا سکتے ہیں۔ اب ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اتنی بڑی سہولت کی موجودگی اور اس کی برق رفتاری کی وجہ سے ہم اپنے کاموں سے جلد فارغ ہو کر بہت سا وقت بچا لیتے، مگر نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ موبائل فون کی وجہ سے ہر بندہ پہلے سے زیادہ مصروف ہو گیا ہے، یہاں تک کہ کسی محفل میں بیٹھے لوگ بھی ایک دوسرے سے بیگانہ ہو کر اپنے اپنے موبائل فون میں مصروف ہوتے ہیں۔ موبائل فون نے آکٹوپس کی طرف ہر ایک کو بری طرح جکڑ لیا ہے، موبائل فون نے ساحر بن کر سب کو اپنے سحر کے اثر میں لے لیا ہے، بڑے تو بڑے شیر خوار بچے تک اس کے عادی ہو چکے ہیں، روتے ہوئے بچے کو چپ کروانا ہو تو اس کے ہاتھ میں موبائل پکڑا دیا جاتا ہے اور اگر اسے رلانا ہو تو اس کے ہاتھ سے موبائل واپس پکڑ لیں۔

آج سائنس نے بہت ترقی کر لی ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جدید ٹکنالوجی نے بہت ترقی کی منازل طے کر لی ہیں اور اس ٹکنالوجی نے ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کی خرابی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک زمانے میں دنیا میں فاصلوں کا یہ عالم تھا کہ بہت سی قومیں دوسری اقوام کے وجود سے بے خبر تھیں، لیکن آج ساری دنیا ٹی اور کمپیوٹر سے ہوتی ہوئی ایک چھوٹے سے موبائل فون میں سمٹ آئی ہے۔ موبائل فون دیکھنے میں ایک چھوٹی سی مشین ہے لیکن اس مشین نے ہماری زندگیوں کے طور طریقے ہی بدل کر رکھ دیے ہیں۔ معاشروں کے معاشرے موبائل فون کے زیر استعمال کی وجہ سے نہ جانے کہاں جا رہے ہیں، اگر آپ سڑک پر چل رہے ہیں یا گاؤں میں یا گاڑی میں، کالج میں ہوں یا کسی بھی تقریب میں، کلاس میں، دفتر میں ہوں آپ کو موبائل فون ہر کسی کے ہاتھ میں دکھائی دیتا ہے، حد تو یہ ہے کہ موبائل فون استعمال کرنے والے کو اپنے ارد گرد کا ہوش نہیں رہتا بلکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوتے ہیں کہ کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آجائے، وہ اس قدر موبائل فون کی دنیا میں کھوئے ہوتے ہیں۔ موبائل فون معاشرتی برائیوں کے پھیلانے کا ذریعہ بھی بن رہا ہے، اگر اس کی افادیت بہت ہے تو دوسری طرف اس کے نقصانات بھی بد اخلاقیوں کو جنم دے رہی ہیں۔ آج جدید دور میں نوجوان نسل ہاتھوں میں موبائل فون تھامے نظر آتے ہیں، کوئی تصویر لے رہا ہے کوئی نیٹ استعمال کر رہا ہے۔ ہمارے مسلم معاشرے میں اکثر نوجوانوں کو دیکھا گیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے سلام پھیرنے کے بعد فوراً جیب سے موبائل فون نکال کر دیکھنا شروع کر دیتے ہیں جیسے نماز کی قبولیت کا مسیج دیکھ رہے ہوں۔ اس معروف دور میں موبائل فون پر وقت ضائع کرنے کیلئے ہر کسی کے پاس وقت ہی وقت ہے مگر ضرورت کے کاموں کیلئے ذرا بھی وقت نہیں ہے۔

قارئین محترم! موبائل فون کی آمد سے پہلے زندگی بہت سہل ہوا کرتی تھی، اب موبائل فون صرف کال سننے کے کام نہیں آتا، اس نے چھوٹی چھوٹی سی بہت سی مشینوں کو نگل لیا ہے۔ اب خط لکھنے کی خوبصورت روایت اختتام پذیر ہوئی، فوٹوگرافر اور ویڈیو والے سے نجات ملی، ہاتھ پر گھڑی باندھنے کی ضرورت نہ رہی، اخبارات کی حاجت نہ رہی، کسی سے راستہ پوچھنے کے تکلف سے جان چھوٹی کہ موبائل فون میں مطلوبہ مقام کی لوکیشن موجود ہوتی ہے۔ آن لائن شاپنگ نے بازار جانے کی زحمت سے چھٹکارا دلا دیا ہے، غرض یہ کہ صرف ایک موبائل فون نے دنیا سمیٹ کر آپ کے ہاتھ میں پکڑا دی ہے، لیکن کیا کبھی غور کیا کہ اس موبائل فون نے ہماری زندگی سے سکون و چین چھین لیا ہے۔ مہنگے موبائل، بیلنس کا خرچا اور مہنگے پیکیجز نے اخراجات میں اضافہ کر دیا ہے۔ جذبہ مسابقت اور بلا ضرورت چیزوں کی آن لائن خریداری کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے، کھانے کو روٹی ملے نہ ملے موبائل فون میں بیلنس ہونا ضروری ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یقیناً آج سائنس اور ٹکنالوجی نے بہت ترقی کر لی ہے اور اس تیز رفتار ترقی نے معاشرتی اقدار بدل کر رکھ دی ہے۔ آج ہر بچے کے ہاتھ میں موبائل ہوتا ہے، ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ جب تک کوئی لڑکا میٹرک پاس نہیں ہوتا، عقلی پختگی اس کے اندر نہیں آتی، تب تک اسے موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہی نہیں دی جاتی۔ آج زمانہ بدل گیا ہے، دور ایسا آیا ہے کہ جہاں صرف لڑکے بلکہ لڑکیاں بھی بہت ہی چھوٹی عمر میں موبائل فون استعمال کرتی ہیں اور یہ آج کل معیوب بھی نہیں سمجھی جاتی۔ دراصل موبائل ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان، خاص طور پر طلبا بہت زیادہ استفادہ کر سکتے ہیں، اس کے ذریعہ بچے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، پرانے زمانے میں ایسا ہوتا تھا کہ ہر علاقے میں ایک آدھ استاد ہی ہوتے تھے اور دور دراز علاقوں سے بچے ان کے پاس علم حاصل کرنے آتے تھے، مگر آج کے دور میں موبائل فون نے خود استاد کی جگہ لے لی ہے۔

بہرحال آج کا تازہ ترین ریسرچ کے مطابق ہندوستان اور پاکستان کا شمار ایسے ممالک میں ہوتا ہے جہاں سب سے زیادہ لوگ موبائل فون کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ میرا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ والدین اپنے بچوں کو موبائل فون نہ دیں، میری سفارش یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کو دور حاضر کے ہر دستیاب و قابل دسترس سائنسی سہولت سے مستفیض ہونے کے مواقع ضرور فراہم کریں، مگر اس سے پہلے اپنے بچوں کو ان سائنسی آلات، خاص طور پر موبائل فون کے مفید اور مضر و مہلک طریقہ استعمال کے بارے میں ضرور بتائیں۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ معاشرے میں آج حالت یہ بن گئی ہے کہ والدین بچے سے کوئی کام کرنے کو کہیں تو بچے موبائل فون کی شرط رکھتے ہیں، کہ اگر آپ مجھے موبائل لا دینگے تو میں محنت سے پڑھونگا، امتحان میں اچھے نمبر لاؤنگا، بعض والدین کو بچوں کی شرارتوں سے اپنی جان چھڑانے کیلئے ان کے ہاتھوں میں موبائل تھما دیتے ہیں اور سوچتے بھی نہیں کہ اس کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔ خدارا اپنے بچوں کو موبائل فون خرید کر دینے سے پہلے اسے انٹرنیٹ کی خوفناک وادیوں اور اس میں چھپے آدم خور اور اخلاق کش مگرمچھوں اور نظریاتی قذاقوں کے بارے میں رہنمائی و آگاہی ضرور فراہم کریں۔

قیصر محمود عراقی

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸

موبائل: 6291697668

طلباء کی رہنمائی کے لئے تعلیمی کمیٹی تشکیل دی

دربھنگہ۔ 15 جولائی۔ موجودہ دور میں، طلباء کو نہ صرف نصابی کتب تک محدود ہونا چاہئے، بلکہ ان کی ذہنی نشوونما کے ل other دوسرے مضامین پر بھی توجہ دینی چاہئے۔ لہذا ان محکموں کے تمام سربراہوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے محکمہ میں اس طرح کے انتظامات قائم کریں تاکہ طلبا اپنے اساتذہ پر تبادلہ خیال کر کے ان کے مسائل پر تبادلہ خیال کر سکیں اور رہنمائی حاصل کر سکیں۔ مذکورہ بالا خیالات کا اظہار کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد نے کیا تھا۔ پروفیسر احمد کالج کے سربراہوں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں سی ایم کالج، دربھنگا کو این اے اے سی گریڈنگ میں بی ++ موصول ہوا ہے اور ہم سب کو ٹیم کے ذریعہ مذکور کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ کالج میں طلباء کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے، لہذا اب کالج میں دو شفٹوں میں کلاسز کی جائیں گی۔ محکمہ تجارت اور دیگر مضامین کی کلاسیں صبح 7:30 بجے سے پہلی شفٹ میں ہوں گی، جبکہ آرٹ کی بقیہ کلاس صبح 10 بجے سے شام 3 بجے تک چلے گی۔ ماسٹر روٹین ان دو شفٹوں کے لئے بنایا گیا ہے، جو یکم اگست سے نافذ کیا جائے گا۔ کالج میں تعلیمی کمیٹی کی تنظیم نو کی گئی ہے تاکہ کالج میں سازگار تعلیمی ماحول پیدا کیا جاسکے اور کمیٹی کے چیئرمین پرنسپل ہوں گے۔ آج کے اجلاس میں، یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ پوسٹ گریجویٹ (سیشن 2024-26) سمسٹر II کا داخلی امتحان 21 سے 28 جولائی 2025 تک ہوگا۔ تمام طلباء اپنے سربراہان کے محکموں سے رابطہ کریں گے اور داخلی امتحان کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ چونکہ اب ہر سمسٹر میں داخلی امتحان میں پیش ہونا لازمی ہے، لہذا کالج میں پڑھے جانے والے طلباء کے لئے داخلی امتحان میں پیش ہونا لازمی ہے، بصورت دیگر وہ یونیورسٹی کے امتحان میں پیش نہیں ہو سکیں گے۔

دور حاضر کا بدترین پڑوسی

ازقلم مفتی کمال الدین نوری قاسمی امام وخطیب جامع مسجد برجی

دربھنگہ 9608052929

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔ ایک دوسری جگہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لیے بہتر ہو اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسیوں کے حق میں بہتر ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! مجھے کیسے معلوم ہو کہ میں نے اچھا کام کیا ہے یا برا کام کیا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پڑوسیوں کو کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے تو تم سمجھ لو کہ تم نے اچھا کام کیا ہے اور جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے برا کام کیا ہے تو سمجھ لو کہ تم نے برا کام کیا ہے گویا حدیث پاک کے اندر تمہارے اچھے اور برے ہونے کی کسوٹی تمہارے ہمسایہ کی رائے کو قرار دیا ہے تو حدیث میں کس انداز سے ہمسایہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی رغبت دی گئی ہے لیکن یہ ذمہ داری دو طرفہ ہے یعنی دوسرے پڑوسی کے لیے بھی لازم ہے کہ وہ آپ کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کریں جس طرح وہ آپ سے توقع رکھتا ہے۔ لیکن آج کا پڑوسی کہ جن کے بڑے بڑے محل خوبصورت بنگلے، خوشنما فلک بوس سنگ مرمر کی عمارتوں کا مکین وہ تو اس قدر شرم و حیا سے عاری ہو گیا ہے کہ اس کا خون اس قدر سفید ہو گیا ہے اس کو ہمسایہ کے گھر جنازے میں شرکت سے بھی گریز ہے۔ اس کا اہتمام تا ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ پورا علاقہ اس کے گھر اس کی دلداری کے لیے آئے۔ اس کی تصویریں نکالے۔ حکام اور تاجر اس کے گھر آئیں۔ مگر غریب کے گھر موت ہو جائے تو اس کی گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی اس طرح دروازے سے نکل جاتی ہے جس طرح شرم و حیا اس کے دل سے نکل جاتی ہے۔ اس کو نہ تو خدا کا خوف ہے اور نہ ہی معاشرے کا خوف ہے۔ اس کی دولت ہی اس کے لیے سب کچھ ہے اور وہی اس کی زندگی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ ہمیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پڑوسی اس کی لغت میں کوئی لفظ ہی نہیں ہے، پڑوسی کے حسن سلوک کو وہ جانتے ہی نہیں غریب اس کی کسی کتاب کا ورق ہی نہیں۔ اسی کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا شخص کامل ایماندار نہیں ہے۔ ایسے لوگوں پر ہی جنت کے دروازے بند کر دیے جائیں گے جن کی زندگی میں انسانیت اور رواداری اور اخلاق نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ اللہ ہمیں وقت کے ایسے بدترین پڑوسیوں کے شر سے محفوظ فرمائے۔ اور ہمیں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اچھا برتاؤ ہمدردی اور غم خواری کا جذبہ پیدا فرمائے آمین

حنظلہ جہاز: ایک علامت، ایک پیغام

از: خورشید عالم داؤد قاسمی

اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے حنظلہ جہاز کی روانگی:

دنیا کے وہ لوگ جو خود کو مہذب اور متمدن کہلواتے ہیں، جب ظلم کے خلاف زبان بند کر لیں اور طاقت کے نشے میں مظلوم کی چیخ و پکار کو بھی ان سنا کر دیں؛ تو یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب اہل ضمیر سامنے آتے ہیں اور انسانیت کا اصل چہرہ دکھاتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ باہمت اور باخبر لوگ یورپ سے اٹھے ہیں، نہ وہ کسی حکومت کے نمائندے ہیں، نہ کسی فوج کے زیرِ سایہ ہیں؛ لیکن انسانیت کی سچی ترجمانی کے لیے میدان میں آئے ہیں۔ ان باہمت پندرہ لوگوں کا قافلہ، فریڈم فلوٹیلا اتحاد" کے بینر تلے، بروز: اتوار، 13/ جولائی 2025 کو اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے غزہ کے لیے روانہ ہوا ہے۔ اُس غزہ کے لیے جو سترہ برس سے اسرائیلی ظلم و جبر کی آہنی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ یہ قافلہ حنظلہ نامی امدادی جہاز پر سوار ہے۔ یہ صرف ایک جہاز نہیں؛ بلکہ غزہ کے محصور بچوں، زخمیوں، بیواؤں اور بیماروں کے لیے امید کا چراغ، انسانیت کا پیغام، مظلوموں سے وفاداری کا اعلان اور سوئے ہوئے عالمی ضمیر کے لیے ایک تازیانہ ہے۔

ایک علامت، ایک پیغام:

اس سے پہلے بھی ایک جہاز گیا تھا جس کا نام میڈلین تھا۔ اب جو جہاز روانہ ہوا ہے، اس کا نام حنظلہ ہے۔ قارئین کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ حنظلہ کوئی معمولی نام نہیں۔ حنظلہ ایک علامتی کردار ہے جسے معروف فلسطینی فنکار اور مزاحمتی کارٹونسٹ ناجی سلیم حسین العلي (1937 - 1987) نے تخلیق کیا تھا۔ یہ کردار ایک دس سالہ بچے کی صورت میں ہے، جو پہلی بار 1969ء میں کویت کے ایک سیاسی جریدہ میں سامنے آیا تھا۔ ابتدا میں حنظلہ کا چہرہ سامنے کی جانب ہوتا تھا؛ لیکن 1973ء کے بعد سے اس نے اپنی پیٹھ موڑ لی اور ہاتھ پشت پر باندھ لیے۔ یہی انداز اس کی مستقل پہچان اور ناجی العلي کے خاکوں کا دستخط بن گیا۔ حنظلہ عرب دنیا، بالخصوص فلسطینی عوام میں ایک محبوب اور مزاحمتی علامت کے طور پر ابھرا؛ کیوں کہ وہ فلسطینی عوام کی مظلومیت، بے بسی اور ناقابل تسخیر حوصلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ خاموش ہے، مگر اس کی خاموشی خود ایک صدائے احتجاج ہے۔ حنظلہ کو 5/ جون 1967ء سے منسوب کیا جاتا ہے، جو عرب دنیا میں شکست کا آغاز سمجھا جاتا ہے۔ اس کارٹون کے بنانے والے ناجی العلي کے بقول، حنظلہ ان عرب نظاموں کی کمزوری، شکست خوردگی اور بے حسی کا آئینہ ہے جو فلسطینی مسئلے پر یا تو خاموش ہیں یا مفاد پرستی کا شکار ہیں۔

آج بھی حنظلہ فلسطینی مزاحمت، عوامی شعور اور عالمی بے حسی کے خلاف ایک زندہ استعارہ ہے۔ وہ نہ صرف فلسطینی عوام کی حالت زار کی یاد دہانی کراتا ہے؛ بلکہ عرب و مسلم دنیا کی بے عملی پر ایک تلخ طنز بھی ہے۔ جلسوں، مظاہروں، دیواروں اور سوشل میڈیا پر حنظلہ کی تصویر ایک خاموش؛ مگر احتجاج کی علامت بن چکی ہے، جو مظلوم کی جانب سے ظالم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کھڑا ہے۔ اس کی پشت موڑی ہوئی ہے؛ کیوں کہ وہ تماشائیوں سے نہیں، عمل کرنے والوں سے مخاطب ہے۔ حنظلہ آج بھی یاد دلاتا ہے کہ جو قوم اپنے بچوں کی معصوم آنکھوں میں مزاحمت کا عزم جگا دیں، انھیں طاقت کے ایوان کبھی شکست نہیں دے سکتے۔ آج کچھ یورپی بہادروں نے اسی حنظلہ کا نام، ایک بحری مشن کے استعمال کیا ہے۔ ایسا مشن جو ان لوگوں کی مدد کے لیے نکلا ہے جو غزہ میں موت و حیات کے درمیان سانس لے رہے ہیں۔ یہ مشن اُن کے زخموں پر مرہم رکھنے اور انسانیت کا فرض نبھانے کے لیے روانہ ہوا ہے۔

اس کشتی پر سوار لوگ:

اس کشتی اور امدادی جہاز پر، میڈلین جہاز کی طرح، یورپ کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن سوار ہیں۔ وہ نہ کسی حکومت کے نمائندے ہیں، نہ کسی تنظیم کے آلۂ کار؛ لیکن وہ انسانیت کا علم بلند کیے ہوئے ہیں۔ اپنے ساتھ وہ خوراک، ادویات، بچوں کا دودھ، کپڑے اور طبی آلات لے کر چلے ہیں؛ تاکہ غزہ کے محصور اور مظلوم عوام کی کچھ دادرسی کرسکیں۔ تاہم، ان یورپی کارکنوں کا اصل سرمایہ یہ امدادی سامان نہیں؛ بلکہ وہ سچا درد ہے جو ان کے دلوں میں سلگ رہا ہے۔ وہی درد جو انھیں ساحلِ یورپ سے اٹھا کر، ساحلِ غزہ کی طرف لے جا رہا ہے۔ یہ لوگ ہمارے خالص شکریے کے مستحق ہیں۔ ہم دل کی گہرائیوں سے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

حنظلہ سے پہلے میڈلین:

اس سے قبل اسی سال، یکم جون 2025 کو میڈلین نامی امدادی جہاز غزہ کے لیے روانہ ہوا تھا۔ اس پر بھی انسانی ہمدردی کے تحت خوراک، ادویات اور دیگر امدادی سامان موجود تھے۔ یہ جہاز جیسے ہی بین الاقوامی پانیوں میں داخل ہوا، اسرائیلی نیوی نے اسے پر حملہ کرکے، اپنے قبضے میں کرلیا۔ میڈلین پر سویڈن کی معروف نوجوان ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ سمیت گیارہ کارکن سوار تھے، جو ترکی، آئرلینڈ، جرمنی، فرانس، برازیل وغیرہ جیسے مختلف ممالک سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کارکنوں کو محض حراست میں نہیں لیا گیا، بلکہ درحقیقت انہیں صہیونی افواج نے اغوا کیا۔ یہ انسانیت کی توہین اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی تھی۔ اس واقعے کو عالمی میڈیا میں غیر معمولی توجہ ملی، حتیٰ کہ اس کی بازگشت قصرِ ابیض (وائٹ ہاؤس) تک سنائی دی۔ وہاں کے سربراہ اعلی نے طنزیہ انداز میں کہا: تھنبرگ ایک نوجوان، غصے والی لڑکی ہے۔ معلوم نہیں اس کا یہ غصہ حقیقی ہے یا دکھاوا۔ میرے خیال میں اسے غصہ کنٹرول کرنے کی کلاس لینی چاہیے۔"

تھنبرگ نے اس تنقید کا جواب خاموشی سے نہیں دیا؛ بلکہ اسے ہنسی میں اُڑاتے ہوئے پُراعتماد لہجے میں کہا: میرے خیال میں، آج کے حالات میں دنیا کو واقعی بہت سی نوجوان، غصے والی لڑکیوں کی ضرورت ہے!"

یہ سب کچھ ہوا، مگر...

یہ سب کچھ ہو چکا ہے، مگر دنیا کا اجتماعی ضمیر اب بھی گہری نیند میں ہے۔ اس کے باوجود، وہ کوشش ایک خوبصورت اور بامقصد کوشش تھی، جسے ترک نہیں کیا جانا چاہیے؛ بلکہ اسے بار بار دہرایا جانا چاہیے۔ جب تک غزہ کا محاصرہ اور وہاں عوام مظلومیت کے شکار ہیں، تب تک اس جیسے مشنوں کی گونج بھی باقی رہنی چاہیے۔ اسی جذبے کے تحت، ایک بار پھر یورپ کے کچھ بہادر انسانوں نے سمندر کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اس بار جس امدادی کشتی نے سفر کا آغاز کیا ہے، اس کا نام حنظلہ رکھا گیا ہے؛ تاکہ وہ سفر مکمل کیا جا سکے جو میڈلین کے ساتھ ادھورا رہ گیا تھا۔ میڈلین میں یورپی پارلیمان کی ایک رکن، ریما حسن شریک تھیں؛ جب کہ اس بار حنظلہ کے قافلے میں یورپی پارلیمان کی دو ارکان، ایما فورو اور گیبریئل کیتھلا شامل ہیں۔ کیتھلا کا کہنا ہے: "اس کشتی کا مشن غزہ کے بچوں کے لیے آواز اٹھانا اور اس غیر انسانی ناکہ بندی کو توڑنے کے لیے کوشش کرنا ہے؛ تاکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف جاری خاموشی کا خاتمہ کیا جاسکے۔"

عالمی امن کے دعوے داروں سے سوال:

جب اسرائیلی نیوی بین الاقوامی پانیوں میں امن مشنوں پر حملہ کرتی ہے؛ تو اقوام متحدہ کی زبان کیوں گنگ ہو جاتی ہے؟ جب انسانیت کا بوجھ اٹھائے امدادی کشتیاں دہشت گردی کے خانے میں ڈال دی جاتی ہیں، تو انسانی حقوق کے عالمی علمبردار کہاں چلے جاتے ہیں؟ اگر یورپ کے کچھ ضمیر اب بھی زندہ ہیں، تو مسلم اُمت کے لیڈران اور قائدین کب تک گونگے اور بہرے بنے رہیں گے؟

اگلا پڑاؤ غیرت کا امتحان:

حنظلہ کا اگلا پڑاؤ جنوبی اٹلی کی بندرگاہ: گیلی پولی ہے، جہاں سے فرانس سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے مزید کارکنان اس مشن میں شامل ہوں گے۔ پھر یہ قافلہ کھلے سمندر کی جانب بڑھے گا اور یہ قافلہ تقریباً اٹھارہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے، غزہ کی سمندری حدود میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا۔ سوال یہ ہے: اگر اسرائیلی افواج نے ایک بار پھر مداخلت کی تو کیا مسلم دنیا خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ کیا اقوامِ متحدہ، یورپی یونین اور دیگر عالمی ادارے اس بار بھی صرف رسمی مذمت پر اکتفا کریں گے؟

اُٹھا نہ شعلہ اگرچہ دھواں بہت ہے جناب
یہ وقت بولنے کا ہے، خامشی گناہ بنی

یہ جہاز صرف ایک کشتی نہیں، بلکہ ایک علامت ہے، ایک پیغام ہے۔ اس پر سوار لوگوں کے زندہ ضمیر ہونے کی علامت ہے۔ جن کے دل ابھی دھڑکتے ہیں، وہ اسے دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ مظلوموں کے لیے اب کچھ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ جن کے ضمیر مرچکے ہیں، ان کے لیے یہ منظر بھی بے اثر ہے۔ اگر یہ جہاز غزہ تک پہنچ جائے، تو یہ انسانیت کی فتح ہوگی اور اگر روک دیا گیا، تب بھی یہ خاموشی کے جمود کو توڑنے میں ضرور کامیاب رہے گا۔

حنظلہ پر سوار کارکنان کے سوالات:

حنظلہ صرف فلسطینیوں کی عکاسی نہیں؛ بلکہ پوری امت مسلمہ کا زندہ آئینہ ہے۔ اس پر سوار کارکنان ہم سے کچھ تلخ سوالات کررہے ہیں: کیا ہم واقعی بیدار ہیں؟ کیا ہماری روح میں ابھی زندگی باقی ہے؟ کیا ہمارے دلوں میں وہی غیرت، حمیت اور اخوت کی روشنی روشن ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے جوڑے رکھتی ہے؟ دنیا بھر کے انصاف پسند عوام کہاں ہیں؟ عرب کے قائدین وحکمراں کہاں ہیں؟ فلسطین کے پڑوسی ممالک اور وہاں کے عوام کیا کررہے ہیں؟ قرآن کریم میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ترجمہ: اور (اے مسلمانو!) تمھارے پاس کیا جواز ہے کہ اللہ کے راستے میں اور ان بےبس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال لائیے جس کے باشندے ظلم توڑ رہے ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دیجیے، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے۔" (النساء: 75)

کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں؟

عبدالغفار صدیقی
9897565066

اللہ کا شکر ہے کہ حج کے تمام مراسم خیر و عافیت اور بحسن وخوبی انجام پاگئے۔ حجاج کرام اپنے گھروں کو واپس ہورہے ہیں۔ ان کا استقبال کیا جارہا ہے۔ وہ بھی ملاقاتیوں کی ضیافت زمزم اور کھجور سے کررہے ہیں۔ ملاقات کرنے والے بڑی حسرت سے ان کے سفر کی داستان سن رہے ہیں۔ وہاں کے بہترین انتظامات، حجاج کرام کے جوش و جذبے، عرفات و مزدلفہ اور طواف کعبہ کے مناظر، مسجد نبوی، ریاض الجنۃ اور جنت البقیع کے روح پرور قصے سن کر ہر کسی کے دل میں یہ حسرت پیدا ہورہی ہے کہ کاش مجھے بھی ان مقامات مقدسہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوجائے۔ غریب شخص حاجی صاحب کو دیکھ کر اور زمزم کے دو قطرے حلق میں اتار کر اپنی حسرت کی تکمیل کرلے رہا ہے۔ وہ سوچتا ہے میں نے اگر مکہ و مدینہ نہیں دیکھا تو کیا ہوا، کم سے کم میری آنکھوں نے ان کو تو دیکھا ہے جن کی آنکھوں نے مکہ مدینہ دیکھا ہے۔

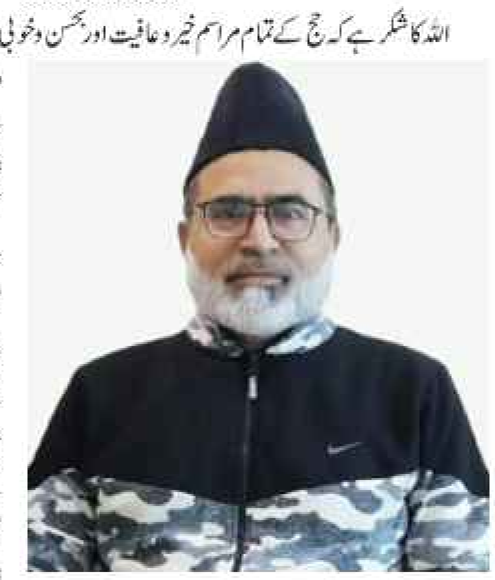

اے زائرین حرمین! میں بھی آپ کا دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتا ہوں۔ میں بھی اپنی بانہیں پھیلا کر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے بھی آپ کی قسمت پر ناز ہے کہ آپ اس ذات کے گھر کا طواف کرکے آرہے ہیں جس کو میں سجدے کرتا ہوں۔ آپ ان کوچوں سے گزرے ہیں جہاں کائنات کی سب سے مقدس ہستی کے قدم پڑے ہیں۔ آپ واقعی اس قابل ہیں کہ آپ کو محبت سے دیکھا جائے، آپ کو گلے لگایا جائے، آپ کی باتیں سنی جائیں۔ مگر میں آپ سے یہ جاننے کا خواہش مند ہوں کہ آپ وہاں سے صرف زمزم اور کھجور ہی لائے ہیں؟ یا اور کچھ بھی لائے ہیں؟ ہاں آپ میں سے بہت سے لوگ دیگر اشیاء ضرور یہ بھی لائے ہوں گے۔ آپ ان احباب کے لیے تحفے لائے ہوں گے جنھوں نے جاتے وقت آپ کو تحفے دیے تھے، کتنے ہی لوگ اپنی اولاد اور اپنی بہو اور داماد کے لیے سامان لائے ہوں گے۔ آپ کا بڑا وقت اسی منصوبہ بندی میں گزر گیا ہوگا کہ کس کے لیے کیا لے کر جانا ہے۔ کیوں کہ واپسی پر آپ کو معلوم تھا کہ کتنے ہی چہرے آپ کی طرف نگاہ طلب سے دیکھیں گے۔ بقول حفیظ میرٹھی:

میرا سمندر پار سفر پر جانا ایک قیامت تھا
جیسے ہر چہرے پہ لکھا ہو میرے لیے کیا لائے گا

آپ کا یہ سامان لانا کوئی گناہ بھی نہیں کیوں کہ اللہ نے تو دوران حج، فراغت کے اوقات میں تجارت تک کی اجازت عطا فرمائی ہے۔ لیکن میں آپ سے فانی دنیا کی عارضی چیزوں کے بارے میں نہیں معلوم کر رہا ہوں۔ میں تو ان روحانی کیفیات کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں جو آپ کو صرف وہیں مل سکتی تھیں۔ اس لیے کہ مادی چیزیں جو آپ لائے ہیں وہ تو سب آپ کے اپنے ملک بلکہ اپنے شہر میں بھی دستیاب تھیں، آپ مصلے اور تسبیحات، زمزم اور کھجور کے لیے تو اتنی دور نہیں گئے تھے نا؟ یہ ترکی اور چائنیز مصلے و تسبیحات تو دہلی کی جامع مسجد پر بہت ملتی ہیں، کھجوریں بھی ہر قسم کی دستیاب ہیں، ہاں زمزم ذرا کمیاب ہے، مگر مل جاتا ہے۔ مجھے یہ بتایئے کہ آپ نے اس عالمی اجتماع سے عالمی اخوت کا پیغام اخذ کیا یا اب بھی آپ مسلکی، فروعی، اور علاقائی تعصب میں دوسرے مسلک والوں کو اپنے سے الگ سمجھتے ہیں۔ کیا آپ واقعی دنیا کے سارے مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھنے لگے؟ مجھے یہ بتایئے طواف کعبہ کے وقت آپ کے اندر خدا سے عشق و محبت کی وہ صفت پیدا ہوئی جس کے سامنے ساری محبتیں پھیکی ہیں۔ کیا اب آپ نے یہ عہد کرلیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی محبت میں اس طرح گرفتار نہیں ہوں گے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کا سبب بن جائے۔ مجھے بتایئے مکہ کی گلیاں دیکھ کر آپ کو بلال حبشیؓ کی احد احد کی آوازیں سنائی دیں یا نہیں، آل یاسر کی چیخوں سے آپ کا دل تڑپ اٹھا کہ نہیں، سمیہؓ کی شہادت نے آپ کے اندر شوق شہادت بیدار کیا یا نہیں، صفا و مروہ کی دوڑ نے آپ کے اندر حضرت ہاجرہ جیسا عزم، صبر اور ایثار پیدا کیا یا نہیں؟ آپ کو مسجد نمرہ سے دیے گئے خطبے کے کچھ بول یاد رہے یا سب بھول گئے؟ مزدلفہ میں گذری ہوئی شب نے امید سحر جگائی کہ نہیں۔ سچ سچ بتایئے کہ شیطان پر کنکر مارتے وقت واقعی آپ کو شیطان پر غصہ بھی آرہا تھا یا یوں ہی کنکریوں کی تعداد پوری کرنے پر ہی سارا دھیان رہا۔ آپ نے اپنے نفس کے شیطان کو بھی کچھ کنکریاں ماریں یا اسے تھپکی دے کر سلا دیا۔ لبیک اللّٰھم لبیک کی صدائیں دل و دماغ میں پیوست ہوئیں یا زبان پر ہی رہیں؟

اے زائر حرم: شہر نبیؐ کی زیارت آپ نے کی۔ آپ بدر و احد کے میدان سے بھی گزرے ہوں گے۔ روضۂ رسول پر آپ نے حاضری بھی دی ہوگی۔ مجھے بتایئے کہ محبت رسول کی عملی کیفیت کیا ہے۔ واپسی پر پلٹ پلٹ کر آپ نے حضورؐ کی طرف دیکھا یا نہیں؟ آپ کی آنکھوں سے غم ہجر کا سمندر بہہ کر باہر آیا یا جلد بازی میں رونا بھی بھول گئے؟ آپ کو میدان بدر کے تین سو تیرہ تو یاد رہے ہوں گے مگر بدر کا معرکہ کیوں پیش آیا؟ یہ بھی آپ کو کسی نے بتایا؟ ان کو کم تعداد کے باوجود فتح کیوں حاصل ہوئی اور آج کروڑوں میں ہو کر بھی کیوں ذلیل ہیں؟ ریاض الجنۃ میں دو رکعت پڑھنے کی سعادت پانے کے لیے جتنی کوششیں آپ نے کیں؟ کیا حقیقی جنت کے حصول کے لیے بھی اتنی کوشش کرنے کا عزم لے کر آپ واپس آئے ہیں؟ آپ یہ تو بتارہے ہیں کہ حکومت کے انتظامات بہت خوب تھے، مگر خادمین حرمین کے دشمنان اسلام سے تعلقات کیسے ہیں یہ بھی تو بتایئے۔ دنیا کو غزہ پر ان کی بے حسی کی کیفیت بھی بتایئے؟

میرے عزیزو: امت کی ایک قابل ذکر تعداد نے حج کے ارکان ادا کیے، اللہ قبول فرمائے۔ لیکن یہ ایک سوال ہے کہ کتنوں کا حج شعوری رہا اور کتنوں کا غیر شعوری؟ جاتے وقت تربیتی کیمپوں میں بھی زیادہ تر آپ کو حج کی دعائیں یاد کرائی گئیں، ہر مقام کے لیے تسبیحات سمجھائی گئیں، لیکن مقصد حج پر کم ہی روشنی ڈالی گئی۔ اس لیے آپ کی اکثریت محض زمزم کا تبرک بانٹ رہی ہے۔ اب آپ کی ہر ادا پر سینکڑوں نگاہیں اٹھیں گی۔ اب لوگ آپ کو ایماندار، سچا، نیک اور خیر خواہ دیکھنا چاہیں گے، اب آپ کو اپنے حج کی لاج رکھنا ہوگی۔ اللہ نے آپ کو اپنے گھر بلا کر آپ کی میزبانی کی ہے۔ اب آپ کو اللہ کے نام اور اس کے کلمہ کی پاسبانی کرنا ہے۔ آپ کو شہر نبیؐ میں قیام کا موقع ملا ہے، روضہ رسولؐ پر آپ سلام پیش کرکے آئے ہیں، لیکن اب آپ کو اپنی زندگی سے بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ میرے لیے اللہ اور رسول کا حکم ہی حرف آخر ہے۔ حج کے دوران میدان عرفات میں جس جگہ آپ نے اس سال بے روح خطبہ سنا ہے، اسی جگہ پر ساڑھے چودہ سو سال پہلے میرے اور آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی خطبہ دیا تھا۔ میری گزارش ہے کہ ایک بار وہ خطبہ آپ پڑھ لیں اور بس اسی خطبہ کو اپنی عملی زندگی میں اتار لیں تو آپ حج کے مقاصد کو پا جائیں گے۔ ورنہ علامہ اقبالؒ کا سوال آپ سے بھی یہی ہوگا:

زائرین کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی
کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علامہ اقبالؒ کا شکوہ بجا ہے۔ میں نے اپنی بستی کے کئی حاجیوں سے جب پوچھا: "آپ وہاں کیا کرنے گئے تھے؟" تو ان کا جواب تھا: "دعا کرنے کے لیے"۔ میں نے کہا: "دعا تو آپ یہاں بھی کرتے تھے، اور کرسکتے تھے۔ اس لیے کہ دعاؤں کا سننے والا تو ہر جگہ موجود ہے۔" جب یہ سوال کیا کہ لائے کیا ہو؟ تو وہی جواب تھا کہ بچوں کے لیے کھیل کھلونے۔ رشتہ داروں کے لیے کچھ تحفے، اور کھجور پانی۔ میں نے عرض کیا: "جناب یہ کھجور اور کھلونے تو آپ کو اپنے شہر میں بھی مل سکتے تھے، یا دہلی، لکھنؤ، کانپور، کلکتہ، حیدرآباد، ممبئی وغیرہ جہاں سے چاہتے خرید سکتے تھے، اس کے لیے مکہ، مدینہ جانے کی ضرورت کیا تھی؟" تو جواب میں خاموشی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ مجھے تو ایک حاجی بھی یہ نہ بتا سکا کہ وہ مکہ مدینہ کیوں گیا تھا؟ وہاں سے ایسی کونسی چیز لایا جو یہاں نہ مل سکتی تھی؟ ہوسکتا ہے کہ آپ کو کوئی ایسا حاجی مل جائے جو ان سوالوں کے صحیح جواب دے سکے۔ اس لیے ذرا آپ بھی اپنے حاجیوں سے سوال کیجیے۔

اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی بھی بند کردی

غزہ، 15 جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں بے فلسطینیوں کیلئے سمندر تک رسائی بھی بند کردی۔ اماراتی اخبار کے مطابق اسرائیل نے بھوک وافلاس کے شکار فلسطینیوں کی سمندر تک رسائی پر مکمل پابندی عائد کردی ہے اور اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کے لیے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ کے ساحل پر بیٹھنا یا مچھلی پکڑنا خطرناک ہے۔ اماراتی اخبار کے مطابق سمندر کنارے بیٹھے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج متعدد ہولناک حملے کرچکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے بمباری سے فلسطینی ماہی گیروں کی کشتیاں تک تباہ کردیں اور اسرائیل اب تک فلسطینیوں کی 95 فیصد کشتیاں تباہ کرچکا ہے جب کہ اسرائیلی فوج اب تک 210 فلسطینی ماہی گیروں کو بھی شہید کرچکی ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں ماہی گیری ہزاروں فلسطینیوں کا واحد روزگار ہے اور فلسطینیوں کا شکوہ ہے کہ وہ سمندر کے بغیر بھوک سے مرجائیں گے۔

غزہ جنگ بندی سے متعلق پیش رفت جلد ہوسکتی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ بندی کے حوالے سے پیش رفت 'کافی جلد' ہوسکتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ روکنے کے لیے ایک معاہدے کے بارے میں اُمید کا اظہار کیا ہے۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہم غزہ پر بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں، اسٹیو وٹکوف یہاں ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس جلد ہی بات کرنے کے لیے کچھ ہوسکتا ہے۔ ٹرمپ نے جون کے آخر میں کہا تھا کہ اسرائیل نے 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر اتفاق کیا ہے، اور غزہ پر اسرائیل کی 21 ماہ سے جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے قطر میں مذاکرات جاری ہیں۔ حماس مبینہ طور پر امریکی ضمانت چاہتی ہے کہ اسرائیل کے فضائی حملے اور زمینی حملے، جن میں دسیوں ہزار فلسطینی شہید ہوئے ہیں ہیں، دوبارہ شروع نہیں ہوں گے یہاں تک کہ جنگ کے مستقل خاتمے کے بغیر جنگ بندی ختم ہو جائے۔ دوسری جانب مصر اور قطر کے حکام نے غزہ پر جنگ بندی کے مذاکرات تیز کر دیے ہیں۔ ایک مصری میڈیا رپورٹ کے مطابق غزہ جنگ بندی کے ثالث اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوششیں تیز کررہے ہیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے القہرہ نیوز چینل نے نامعلوم ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مصری انٹیلی جنس کے سربراہ حسن رشاد نے غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لیے مصر کے وسیع تر دباؤ کے ایک حصے کے طور پر قطری وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمن بن الثانی سے ملاقات کی۔ ملاقات کا وقت اور مقام نہیں بتایا گیا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ رشاد نے فلسطینی اور اسرائیلی مذاکرات کاروں کے ساتھ سلسلہ وار بات چیت کی ہے۔

انڈونیشیا میں کشتی الٹ گئی، 11 افراد لاپتہ

جکارتہ، 15 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا کے مغربی سماترا صوبے میں مینتاوائی جزائر کے ساحل پر پیر کو ایک کشتی الٹنے سے گیارہ افراد لاپتہ ہو گئے۔ سات افراد تیر کر محفوظ مقام پر پہنچ گئے۔ یہ اطلاع مقامی راحت اور بچاؤ ٹیم کے ایمرجنسی یونٹ کے سربراہ ڈیوالوی فائندا نے دی۔ مسٹر فائنڈا نے منگل کی صبح بتایا کہ کشتی سکاپ جزیرے سے سیپورا جزیرہ جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا، "یہ واقعہ مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے کے قریب پیش آیا۔ کشتی میں سوار سات افراد تیر کر ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر سرچ اینڈ ریسکیو آفس نے ریسکیو اہلکاروں کے ساتھ ایک کشتی اور ایک جہاز موقع پر روانہ کیا۔ تاہم جب وہ پہنچے تو انہوں نے کشتی کو غائب پایا۔ مسٹر فائنڈا نے کہا کہ کشتی پر سوار دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔ ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے اور ریسکیو آپریشن دن کے بعد دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ واقعہ کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ دریں اثنا، انڈونیشیا کے موسمیات، موسمیات اور جیوفزکس ایجنسی نے سمندری علاقے میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔

پاکستان میں حالیہ مون سون میں 111 افراد ہلاک، مزید بارشوں سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ

اسلام آباد، 15 جولائی (یو این آئی) پاکستان میں جاری کیے گئے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق مون سون کی بارشوں سے اب تک 110 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں درجنوں بچے بھی شامل ہیں۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق آفات سے نمٹنے والے قومی ادارے (این ڈی ایم اے) کے 26 جون سے 14 جولائی تک کے اعداد وشمار کے مطابق اموات کی سب سے بڑی وجہ کرنٹ لگنے کے واقعات رہے، اس کے بعد اچانک آنے والے سیلاب دوسرے نمبر پر رہے۔ جون کے آخر میں، کم از کم 13 سیاح اس وقت سیلابی ریلے میں بہہ کر ہلاک ہو گئے، جب وہ بلند دریا کے کنارے پر بارش سے بچنے کے لیے پناہ لیے ہوئے تھے۔ این ڈی ایم اے کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق حالیہ مون سون سیزن میں اب تک 111 افراد ہلاک ہوئے جن میں 53 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ اموات پاکستان کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبے پنجاب میں ہوئیں۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات نے ملک کے شمالی اور مشرقی علاقوں میں مزید شدید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے جن سے شہری سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بنیادی ڈھانچے کو تیز ہواؤں کے باعث نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ مون سون کا موسم جنوبی ایشیا میں سالانہ 70 سے 80 فیصد بارش لاتا ہے، جو ہندوستان میں جون کے اوائل میں اور پاکستان میں جون کے آخر میں آتا ہے اور ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ جنوبی ایشیا تیزی سے گرم ہو رہا ہے اور حالیہ برسوں میں وہاں موسم کے انداز بدل رہے ہیں، لیکن سائنسدانوں کو ابھی تک پوری طرح علم نہیں کہ کس طرح ایک گرم ہوتا ہوا سیارہ اس پیچیدہ موسمی نظام کو متاثر کر رہا ہے۔ پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے لیے سب سے زیادہ حساس ہیں اور اس کے 24 کروڑ باشندے اب زیادہ کثرت سے شدید موسمی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ 2022 میں، پاکستان میں بے مثال مون سون سیلابوں نے ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب کر دیا تھا اور ایک ہزار 700 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے بعض علاقے اب تک مکمل طور پر بحال نہیں ہوسکے۔

ایک اور اسرائیلی جماعت کا حکومت سے علیحدہ ہونے کا اندیشہ، نیتن یاہو کا اقتدار خطرے میں

تل ابیب، 15 جولائی (یو این آئی) اسرائیل میں مذہبی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو فوجی خدمات سے مستثنیٰ قرار دینے کا قانون نہ بنانے پر تنازع شدت اختیار کر گیا۔ الٹرا آرتھوڈوکس جماعت یو ٹی جے کے بعد شاس کا بھی حکومتی اتحاد سے علیحدہ ہونے کا امکان بڑھ گیا۔ اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ شاس پارٹی جمعرات کو حکومتی اتحاد سے علیحدگی اختیار کرلے گی تاہم پارٹی کے ترجمان نے اس حوالے سے کہا کہ وہ اب بھی اپنی قیادت کونسل آف تورات کی ہدایات کی منتظر ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق شاس کی مذہبی قیادت کا اجلاس بدھ یا جمعرات کو متوقع ہے جس کے بعد حکومت سے علیحدگی کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ الٹرا آرتھوڈوکس جماعتوں میں سے ایک یو ٹی جے نے گزشتہ رات نیتن یاہو کی کابینہ اور حکومت سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یو ٹی جے کا ایک رکن پہلے ہی مستعفی ہوچکا تھا اور اب دیگر 6 ارکان بھی نیتن یاہو کا ساتھ چھوڑ گئے ہیں جس کے بعد 120 رکنی اسمبلی میں نیتن یاہو حکومت کے پاس صرف ایک نشست کی برتری رہ گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اب سب کی نگاہیں 11 سیٹوں والی الٹرا آرتھوڈوکس شاس پارٹی پر مرکوز ہیں کہ وہ کس طرف جاتی ہے۔ شاس کی حکومتی اتحاد سے علیحدگی کی صورت میں حکومت کے پاس صرف 50 نشستیں رہ جائیں گی تاہم ایسی صورت میں بھی فی الحال اسمبلی تحلیل نہیں ہوگی کیونکہ حزب اختلاف کی جانب سے قبل ازوقت انتخابات کے لیے اسمبلی تحلیل کی قرارداد گزشتہ ماہ ناکام ہوچکی ہے۔

آئی فون 17 سیریز کی سب سے خاص

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی) ایپل ستمبر 2025 میں آئی فون 17 سیریز کی نقاب کشائی کرنے کی تیاری کر رہا ہے، اس بار خاص طور پر 7 قسم کے فونز متعارف کرائے جائیں گے۔

بلومبرگ کی حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی معروف ٹیکنالوجیکل کمپنی 9 یا 10 ستمبر کو ہونے والے لانچ ایونٹ کے دوران نئی لائن اپ متعارف کرانے کا منصوبہ بنارہی ہے، اس سال ایونٹ میں آئی فون 17 سیریز کے تحت سات ماڈلز کی نمائش متوقع ہے، جس میں آئی فون 17، آئی فون 17 ایئر، آئی فون 17 پرو، اور آئی فون 17 پرو میکس شامل ہیں۔ آئی فون 17 کی سب سے قابل ذکر اپ گریڈز میں سے ایک فون کے بیک سائیڈ کیمرے کا ایک نمایاں ری ڈیزائن ہوگا جو صارفین کو نیا تجربہ فراہم کریگا۔ روایتی طور پر آئی فون کے نئے ماڈل کو ستمبر میں ہی لانچ کیا جاتا ہے، اس بات کا امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ ایپل کا سالانہ آئی فون لانچ ایونٹ 9 ستمبر کو ہوگا۔ تاہم متعدد رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آئی فون 17 پرو میکس کو 12 ستمبر کو لانچ ہونے کے بعد جلد ہی مارکیٹ میں صارفین کے لیے لایا جائے گا جس کے بعد 19 ستمبر کو اسے مکمل ریٹیل لانچ کیا جائے گا۔ آئی فون 17 پرو میکس کی بہترین خصوصیات میں سے ایک ویپر چیمبر کولنگ سسٹم ہے، جو عام طور پر اعلیٰ درجے کے گیمنگ فونز میں ڈیمانڈ ٹاسک کے دوران بہتر کارکردگی کے لیے دستیاب ہوتا ہے۔ اس نئے فون میں ایپل اے 19 پرو چپ کے ساتھ ریم کو 12 جی بی تک بڑھانے کی بھی افواہیں سامنے آئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایپل آئی فون 17 پرو میکس میں 9.6 انچ کا پرو موشن ڈسپلے بھی پیش کیا جاسکتا ہے، جس میں پتلی بیزلز کے ساتھ ایک سلیک ڈیزائن ایک بہتر ڈائنامک آئی لینڈ اور بہت کچھ پیش کیا جائے گا، آئی فون 17 پرو میکس ایپل کا اب تک کا سب سے طاقتور ڈیوائس ثابت ہوسکتا ہے۔

افغانستان کے صوبہ لغمان میں شدید بارشوں کے بعد شدید سیلاب

مہرلام، 15 جولائی (یو این آئی) افغانستان کے صوبہ لغمان میں شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلاب سے 11 افراد زخمی اور متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ یہ بات سرکاری خبر رساں ایجنسی بختار نے رپورٹ میں کہی ہے۔ سرکاری خبروں میں بتایا گیا ہے کہ تباہ کن سیلاب کی وجہ سے 1525 ایکڑ کھیتی کی زمین زیر آب آگئی اور 160 مویشی بہہ گئے۔ سیلاب کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے 25 کلومیٹر دیہی سڑکیں بہادیں اور صوبے کی 700 میٹر لمبی حفاظتی دیوار بھی تباہ کردی۔ گزشتہ ہفتے صوبہ ننگرہار میں گرج چمک کے ساتھ آنے والے سیلاب سے دو افراد ہلاک اور مقامی آبادی کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ ملک کے محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز میں شدید بارشوں کی وارننگ جاری کی ہے جس کی وجہ سے ملک کے پہاڑی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب نے لوگوں کو بھاری معاشی نقصان پہنچایا ہے اور معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے ہیں۔ اس موسمی آفت نے لوگوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وحرکت کو متاثر کیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ الرٹ رہیں اور موسم سے متعلق کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہیں کیونکہ کئی حصوں میں مون سون کے حالات کافی ناموافق ہیں۔

بٹ چیٹ ایپ کے ذریعے اب انٹرنیٹ، سم، فون نمبر کے بغیر پیغام رسانی ہوگی

سان فرانسسکو، 15 جولائی (یو این آئی) انٹرنیٹ، سم یا فون نمبر نہ ہونے کے باوجود بھی صارفین پیغام رسانی کے قابل ہوجائیں گے، نئی بٹ ایپ چیٹ نے اس ناممکن کام کو ممکن کردکھایا۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بہت جلد بٹ چیٹ ایپ کے ذریعے یہ سہولت عام لوگوں تک پہنچنے والی ہے، یعنی عام صارف مستقبل قریب میں ایسی ایپ استعمال کریں گے جو انٹرنیٹ، سم یا فون نمبر کے بغیر پیغام رسانی کی سروس فراہم کرے گی۔ کبھی ایسا خواب وخیال میں سوچا جاتا تھا مگر اب ایسا جلد ممکن ہونے والا ہے، ایک نئی ایپ صارفین میں تیزی سے مقبول ہورہی ہے جس کا نام بٹ چیٹ ہے اور اس کے فیچر حیرت انگیز ہیں۔ بٹ چیٹ ایپ کو کس طرح استعمال کرسکتے ہیں اور اس سے صارفین کس طرح مستفید ہوسکتے ہیں ان سارے سوالات کا جواب سامنے آگیا ہے۔ پیغام رسانی کے دیگر ایپس کو ٹکر دینے والی" بٹ چیٹ" ایک نئی جدید ایپ ہے، خبروں کے مطابق یہ ایپ انٹرنیٹ، سم یا فون نمبر کے بغیر غیر روایتی طور پر صارفین کو پیغام رسانی کی سروس دیگی۔ دراصل یہ بلیوٹوتھ آپریٹ ایپ ہوگی جو محدود کنیکٹیویٹی زونز میں پیغام رسانی کے لئے استعمال کی جاسکے گی اور لوگ اپنے دوستوں اور عزیزوں سے رابطہ کرسکیں گے۔ بٹ چیٹ" ایپ میں انکرپٹڈ، گمنام مواصلت کی اجازت کے لیے بلیوٹوتھ اور میش نیٹ ورکس کا استعمال کرنا ہوگا۔ خیال رہے کہ بٹ چیٹ ایپ اور اس کی وابستگی سے متعلق تاحال کوئی تصدیق سامنے نہیں آسکی، تاہم اس ایپ کو ٹوئٹر کے شریک بانی جیک ڈورسی سے جوڑا جارہا ہے اسکی تصدیق بھی نہیں ہوسکی ہے۔

افغانستان میں 2313 نئے رنگروٹس سیکورٹی فورسز میں شامل ہوئے

کابل، 15 جولائی (یو این آئی) افغانستان میں گزشتہ دو دنوں میں 2313 نئے رنگروٹس فوجی تربیت مکمل کرنے کے بعد سیکورٹی فورسز میں شامل ہوئے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق ان رنگروٹس نے مختلف مراکز میں فوجی اور تدریسی تربیت حاصل کی۔ ان میں شمال میں واقع 209 الفتح آرمی کور، مغرب میں واقع الفاروق کور، اور 217 عمری کور شامل ہیں۔ وزارت دفاع نے کہا کہ نئے بھرتی ہونے والوں میں پیشہ ورانہ قابلیت اور نظم وضبط پر زور دیا گیا ہے اور یہ نئی پیشرفت ملک کے سیکورٹی ڈھانچے کو مضبوط کرے گی۔ افغان عبوری حکومت نے 2021 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے قومی فوج کی تشکیل پر زور دیا ہے اور ملک میں فوجی دستوں کی تعداد 000،150 سے بڑھا کر 170000 کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، مستقبل میں اسے 200000 تک لے جایا جاسکتا ہے۔

ایس سی او کو دہشت گردی سے نمٹنے کے اپنے مقاصد پر قائم رہنا چاہیے: جے شنکر

بیجنگ/نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی جیسے چیلنجوں سے سختی سے نمٹنے کے اپنے بنیادی مقصد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی پالیسی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا اور وہ دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کے روز بیجنگ میں تنظیم کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیاد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہاپسندی سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے سفاک دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تینوں خطرات اکثر ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر جموں وکشمیر کی سیاحتی معیشت کو کمزور کرنے اور مذہب کی بنیاد پر تفریق کو ہوا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے کچھ رکن ممالک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بھی رکن ہیں اور سلامتی کونسل نے اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل نے کہا کہ اس دہشت گردانہ اور قابل مذمت اقدام کے قصورواروں، منصوبہ سازوں، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے اسی سمت میں کارروائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پہلے بھی یہی کیا ہے اور آگے بھی کرتے رہیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایس سی او اپنے قیام کے مقاصد پر قائم رہے اور اس چیلنج پر پختہ موقف اپنائے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دنیا بھر میں جاری تنازعات اور کشیدگی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سامنے عالمی نظام کو مستحکم کرنے اور ان مسائل کا حل نکالنے کا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں ملاقات کررہے ہیں جب بین الاقوامی نظام میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے تنازعات، مقابلہ آرائی اور دباؤ میں اضافہ دیکھا ہے۔ اقتصادی عدم استحکام بھی واضح طور پر بڑھ رہا ہے۔ ہمارے لیے اصل چیلنج عالمی نظام کو مستحکم کرنا، خطرات کو کم کرنا اور ان تمام مسائل کا حل تلاش کرنا ہے جو ہمارے اجتماعی مفادات کے لیے خطرہ ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ دنیا کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے اور ایسی صورتحال میں ایس سی او کا کردار اس بات پر منحصر ہوگا کہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنے میں کتنے کامیاب ہیں اور ہم ایک مشترک ایجنڈے پر کتنے متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے شنگھائی تعاون تنظیم میں کئی شعبوں میں بہت سے اقدامات کیے ہیں جن میں اسٹارٹ اپ اور اختراع سے لے کر روایتی ادویات اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر شامل ہیں۔

بحرین کا گولڈن ویزا حاصل کرنے کا آسان طریقہ

منامہ، 15 جولائی (یو این آئی) بحرین خلیج کے خطے میں تیزی سے ایک منفرد مقام حاصل کررہا ہے، جہاں غیرملکی طویل مدتی رہائش کے خواہشمند اپنے لیے ایک سستا اور لچکدار آپشن تلاش کررہے ہیں۔ بحرین کا گولڈن ویزا، متحدہ عرب امارات کے گولڈن ویزا یا سعودی عرب کے پریمیم رہائشی پروگرام کے مقابلے میں ایک قابل رسائی اور سستا متبادل پیش کرتا ہے۔ خاص طور پر۔ چاہے آپ ایک ہنرمند پیشہ ور ہوں، ریٹائرڈ شخصیت ہوں، جائیداد کے مالک ہوں یا غیرمعمولی صلاحیتوں کے حامل فرد ہوں، بحرین کا گولڈن ویزا 10 سالہ رہائش کے لیے ایک آسان راستہ فراہم کرتا ہے۔ بحرین اپنی سستی، ثقافتی شمولیت اور اسٹریٹجک مقام کے باعث خلیج کے خطے میں نمایاں اہمیت کا حامل ہے، اپنے امیر ہمسایہ ممالک کے برعکس، بحرین میں رہائشی اخراجات کافی کم ہیں، جو اسے خاندانوں، ریٹائرڈ افراد اور پیشہ ور افراد کے لیے مثالی بناتا ہے جو دبئی یا ریاض جیسے شہروں کے بلند اخراجات کے بغیر اعلیٰ معیار کی زندگی سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ بحرین گولڈن ویزا اس کشش کو مزید بڑھاتا ہے کیونکہ یہ ایک کم لاگت والا رہائشی آپشن پیش کرتا ہے جس میں کم سے کم پابندیاں ہیں۔ کام اور کاروبار کے لیے لچک: خلیجی ممالک کے روایتی ورک ویزوں کے برعکس جو آجر کی اسپانسرشپ سے منسلک ہوتے ہیں، بحرین گولڈن ویزا حاملین کو کسی بھی کمپنی کے لیے کام کرنے، فری لانسنگ یا اپنا کاروبار شروع کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ بحرین میں رہائشی اخراجات دبئی یا ریاض کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں، جہاں رہائش، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے سستے ذرائع موجود ہیں، جو اسے خاندانوں اور ریٹائرڈ افراد کے لیے بہترین بناتا ہے۔ گولڈن ویزا حاملین بغیر اپنی رہائشی حیثیت کھونے کے ڈر کے آزادانہ طور پر سفر کرسکتے ہیں، جو بار بار سفر کرنے والوں یا بین الاقوامی رابطوں والے افراد کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ خلیج کے قلب میں واقع بحرین سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے، جو اسے علاقائی سفر اور کاروبار کے لیے ایک آسان بنیاد بناتا ہے۔ بحرین گولڈن ویزا کو جامع بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں درخواست دہندگان کے لیے سادہ اہلیتی معیار ہیں۔ اہل ہونے کے لیے، آپ کو درج ذیل چار زمروں میں سے ایک میں آنا ہوگا: وہ افراد جو کم از کم پانچ سال سے بحرین میں رہائش پذیر ہوں اور ماہانہ BHD 000،2 (تقریباً 5 300،USD) کی مستقل آمدنی رکھتے ہوں۔ وہ افراد جن کی پنشن آمدنی ماہانہ 2 000،BHD ہو (غیر رہائشیوں کے لیے کم از کم 4 000،BHD)۔ وہ افراد جو بحرین میں کم از کم 200 000،BHD مالیت کی جائیداد کے مالک ہوں۔ سائنس، ٹیکنالوجی، فنون، کھیل یا کاروباری شعبوں میں تسلیم شدہ افراد جو بحرینی حکام سے توثیق حاصل کریں۔ بحرین گولڈن ویزا کے لیے درخواست دینا ایک صارف دوست عمل ہے، اپنی 10 سالہ رہائش حاصل کرنے کے لیے ان مراحل پر عمل کریں:

اہلیت کی تصدیق کریں: سرکاری بحرین گولڈن رہائشی پورٹل پر جا کر چیک کریں کہ آپ چار زمروں (ہنرمند پیشہ ور، ریٹائرڈ، جائیداد کا مالک یا غیرمعمولی صلاحیت) میں سے کسی ایک کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔ درست پاسپورٹ (کم از کم چھ ماہ کی میعاد کے ساتھ)

مالی دستاویزات (تنخواہ کی پرچیاں، بینک اسٹیٹمنٹس، پنشن خطوط یا جائیداد کے دستاویزات) ملازمت کے سرٹیفکیٹ یا سرکاری تسلیم (ٹیلنٹ کیٹیگری کے لیے)

بحرین کے حکومتی ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کے لیے ای کی اکاؤنٹ بنائیں تاکہ درخواست کا عمل ہموار ہو۔ سرکاری پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دیں، جس کی ابتدائی فیس صرف 5 BHD (تقریباً 13 USD) ہے، جو خلیج میں سب سے سستی ویزا فیسوں میں سے ایک ہے۔ درخواستیں عام طور پر 5 سے 10 کاروباری دنوں میں پروسیس ہوتی ہیں۔ منظوری کے بعد، بحرین گولڈن ویزا حاصل کرنے کے لیے 300 BHD (تقریباً 795 USD) کی ویزا فیس ادا کریں۔ فیس کی ادائیگی کی تصدیق کے بعد، آپ کو 10 سالہ رہائشی ویزا ملے گا جس کے ساتھ خاندان کے افراد کو اسپانسر کرنے کا حق بھی ملے گا۔ اپنے میاں بیوی، بچوں اور والدین کی رہائش کے لیے آسانی سے اسپانسرشپ حاصل کرے۔ اگر آپ رسمی ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں تو لیبر مارکیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (LMRA) کے ذریعے ورک پرمٹ کے لیے درخواست دیں۔

ہاکی: سرداراسنگھ،غیرمعمولی مہارت، اسٹریٹجک پلے میکنگ اور انتھک توانائی کے لیے مشہور

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سرداراسنگھ ہندوستانی فیلڈ ہاکی کی ایک نمایاں شخصیت ہیں، جنہیں ملک کے اب تک کے بہترین مڈفیلڈرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سرداراسنگھ، ایک ہندوستانی فیلڈ ہاکی کوچ اور سابق فیلڈ ہاکی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی قومی ٹیم کے کپتان کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ وہ عام طور پر سینٹر ہاف پوزیشن پر کھیلتے رہے۔ سرداراہندوستانی ٹیم کی کپتانی کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی اس وقت بنے جب انہوں نے 2008 کے سلطان اذلان شاہ کپ میں ٹیم کی قیادت کی۔ سرسا، ہریانہ میں پیدا ہوئے سرداراسنگھ ہاکی کے آئیکون کہلاتے ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران، سرداراسنگھ نے ایک اہم مدت تک ہندوستانی قومی ٹیم کی کپتانی کی، جس نے اسکواڈ کو متعدد فتوحات اور تعریفوں سے نوازا۔ انہوں نے دو اولمپک کھیلوں، 2012 لندن اولمپکس اور 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لیا۔ فخر اور لگن کے ساتھ ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ایشیا کپ، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین گیمز سمیت مختلف بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کی کامیابی میں ان کی شراکتیں اہم تھیں۔ وہ کھیل کی رفتار کو کنٹرول کرنے، گیند کو موثر طریقے سے پاس کرنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے گول کرنے کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ سنگھ نے 2006 میں ہندوستان کے لیے بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا اور تیزی سے اپنے آپ کو ایک اہم کھلاڑی کے طور پر قائم کیا۔

ٹاپ 10 بلے بازوں میں شیفالی ورما کی واپسی

دلی، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر شیفالی ورما آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 بلے باز رینکنگ میں ٹاپ 10 بلے بازوں میں واپس آ گئی ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں 158.56 کے اسٹرائیک ریٹ سے 176 رنز کے ساتھ، شیفالی ساتھی اوپنر اسمرتی مندھانا کے بعد دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی تھیں۔ 21 سالہ شیفالی نے بلے کے ساتھ شاندار مظاہرہ کیا۔ پانچویں میچ میں ہندوستان کی آخری گیند پر شکست میں 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہیں اور 655 پوائنٹس کے ساتھ چار درجے چھلانگ لگا کر نویں نمبر پر پہنچ گئی۔ ہندوستان کی سیریز 3-2 سے جیتنے میں ایک اور اہم شراکت دار اروندھتی ریڈی جنہوں نے سیریز کے دوران چھ وکٹیں حاصل کیں، نے بھی ترقی کی۔ ریڈی، جنہوں نے آخری ٹی 20 میچ میں دو وکٹ لیے، گیند بازی کی درجہ بندی میں چار مقام کی ترقی کے ساتھ 39 ویں اور آل راؤنڈروں کی فہرست میں 26 مقامات کی چھلانگ لگا کر 80 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کے کئی اسٹارز نے بھی مثبت پیش رفت کی ہے۔ اسپنر چارلی ڈین گزشتہ میچ میں 23 رنز دے کر 3 وکٹوں کے ساتھ پلیئر آف دی میچ کا خطاب جیت کر بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ وہ آٹھ مقام کی چھلانگ لگا کر شری اسندھو اور جارجیا ویرہم کے ساتھ مشترکہ طور پر چھٹے نمبر پر آ گئیں۔ لنسی اسمتھ بھی نو درجے کی چھلانگ لگا کر 38 ویں جبکہ تیز گیند باز ایشی وونگ سات درجے کی چھلانگ لگا کر 50 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ایملی ارلوٹ، جنہوں نے اسی سال گرمیوں میں ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کے لیے ڈیبیو کیا تھا، 15 درجے بہتری کے ساتھ 67 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ 151 رنز کے ساتھ انگلینڈ کی ٹاپ اسکورر صوفیہ ڈنکلے گزشتہ دو میچوں میں 22 اور 46 کی اہم شراکت کے بعد بیٹنگ رینکنگ میں سات درجے چھلانگ لگا کر 19 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ دریں اثنا، اوپنر ٹیمی بیومونٹ نے اپنی حالیہ برتری جاری رکھتے ہوئے 19 درجے کی چھلانگ لگا کر 45 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔

ڈاسن چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

لندن، 15 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے لیے شعیب بشیر کی جگہ لیام ڈاسن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ لارڈز میں انگلینڈ کی سنسنی خیز جیت کے بعد بشیر بقیہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ بشیر تیسرے ٹیسٹ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور انہیں تیسرے دن میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ 21 سالہ نوجوان کھلاڑی نے آخرکار آخری وکٹ لے کر انگلینڈ کو شاندار جیت دلائی۔ بائیں ہاتھ کے آرتھوڈوکس اسپنر ڈاسن نے 2016 میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک تین میچوں میں سات وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ کھلاڑی کو موجودہ کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن میں اچھی کارکردگی کا صلہ ملا ہے جہاں انہوں نے ہیمپشائر کے لیے نو میچوں میں 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کے انتخاب پر انگلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے قومی سلیکٹر لیوک رائٹ نے کہا کہ لیام ڈاسن ٹیم میں شامل ہونے کے مستحق ہیں، انہوں نے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہیمپشائر کے لیے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اب 23 جولائی سے مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ چوتھے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ کی ٹیم: بین اسٹوکس (کپتان)، جوفرا آرچر، گس ایٹکنسن، جیکب بیتھل، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جیک کرولی، لیام ڈاسن، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، جیمی اسمتھ، جوش ٹونگ، کرس ووکس۔

بی سی بی کے سربراہ کو اے سی سی میٹنگ میں تمام اراکین کی شرکت کی توقع

ڈھاکہ، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پیر کو کہا کہ وہ 24 جولائی کو ڈھاکہ میں ہونے والی سالانہ جنرل میٹنگ میں ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے تمام اراکین کی موجودگی کی توقع کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول کی وجہ سے اے سی سی اے جی ایم میں ہندوستان کی شرکت غیر یقینی ہے اور ایسی اطلاعات تھیں کہ اے جی ایم ڈھاکہ سے دبئی منتقل کی جا سکتی ہے۔ امین الاسلام نے تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا اور زور دے کر کہا کہ اے سی سی اے جی ایم کی میزبانی کے حوالے سے سب کچھ پلان کے مطابق ہو رہا ہے۔ امین الاسلام نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا، ایشین کرکٹ کونسل ایشیا میں کرکٹ کی مدر باڈی یا گورننگ باڈی ہے اور ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی ایشین کرکٹ کونسل کے کسی بڑے اجلاس کی میزبانی نہیں کی۔" انہوں نے کہا، "ہم 23 تاریخ کو ایک آفیشل ڈنر اور 24 جولائی کو اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) ڈھاکہ میں منعقد کریں گے، جس میں تقریباً تمام ممالک شرکت کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ہمارے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور اب تک سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے (اے سی سی اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے) اور آپ کو وقت آنے پر مزید معلومات مل جائیں گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ہندوستان کا کوئی نمائندہ ڈھاکہ میں اے سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت نہیں کرتا ہے تو وہ آن لائن دستیاب ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا، امین الاسلام نے زور دے کر کہا کہ شکیب الحسن، جو کئی قانونی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں، کے لئے بنگلہ دیش کے لیے کھیلنے کا دروازہ اب بھی کھلا ہے۔ امین الاسلام نے کہا، شکیب ایک کرکٹر کے طور پر دستیاب ہیں۔ وہ ابھی تک بنگلہ دیش کے لیے تمام فارمیٹس سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا اور ان سے بات کرنے کے بعد ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔ میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں۔ جب سے میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے (بی سی بی کے صدر کی حیثیت سے) بالکل بھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں کہ یہ (شکیب کی قومی ٹیم میں واپسی) مکمل طور پر بنگلہ دیش ٹیم کے سلیکٹرز پر منحصر ہے، میں کافی عرصے سے شکیب سے رابطے میں نہیں ہوں، یہ ذمہ داری (بی سی بی صدر کی حیثیت سے) سنبھالنے کے بعد سے تو بالکل نہیں۔ شکیب کے ساتھ ہماری کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ میں دہراتا ہوں، یہ سلیکٹرز کا کام ہے اور انہیں ہی فیصلہ کرنا ہے۔ میری ذمہ داری کرکٹ بورڈ چلانا ہے، ٹیم کا انتخاب کرنا نہیں۔

پنجاب ایف سی نے ڈفینڈر نیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کیا

موہالی، 15 جولائی (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے آئندہ سیزن کے لیے ڈفینڈر نیجوئے ورگیس کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نیجوئے نے انٹر کاشی (آئی لیگ کلب) سے پنجاب ایف سی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 25 سالہ سینٹر بیک نے 2028 تک شیروں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ نیجوئے نے 2021-22 کے سیزن میں کیرالہ بلاسٹرس کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جو اس سال رنر اپ رہی تھی۔ اس کے بعد اس نے 2023-24 کے سیزن میں انٹر کاشی میں لون پر شمولیت اختیار کی اور آئی لیگ میں 10 میچ کھیلے۔ اگلے سیزن کے لیے اس کا ٹرانسفر مستقل کر دیا گیا۔ 2024-25 کے سیزن میں، نیجوئے نے انٹر کاشی کے لیے 12 میچوں میں حصہ لیا۔ پنجاب ایف سی کے لیے سائننگ پر بات کرتے ہوئے، نیجوئے نے کہا، "میں پنجاب ایف سی میں شمولیت کے لیے بہت پرجوش ہوں اور اپنے کیریئر کے اس نئے باب کا انتظار کر رہا ہوں۔ کلب میں دفاعی پوزیشنز کے لیے سخت مقابلہ ہے، جو میری ترقی کے لیے اچھا ہے اور مجھے ہر روز اپنا بہترین پیش کرنے کی ترغیب دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اپنے تجربے اور لگن کے ساتھ میں ٹیم کے اہداف میں تعاون دے سکتا ہوں اور ٹیم کے ساتھ جڑنے کے لئے اب اور انتظار نہیں کر سکتا۔ نیجوئے کیرالہ کے دارالحکومت ترواننت

لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ کا آغاز 12 جولائی سے ہوگا

لاس اینجلس، 15 جولائی (یو این آئی) لاس اینجلس اولمپکس 2028 سے کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی ہو رہی ہے۔ اس مرتبہ کے اولمپک میں کرکٹ مقابلے کے میچ 12 جولائی سے شروع ہوں گے، جب کہ 20 اور 29 جولائی کو تمغے کے مقابلے ہوں گے۔ تمام میچ فیئر گراؤنڈز اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ اس اینجلس سے تقریباً 50 کلومیٹر دور پومونا شہر میں ایک عارضی اسٹیڈیم بنایا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں مرد اور خواتین دونوں ہی چھ چھ ٹیمیں کھیلیں گی جس میں 180 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ تمام میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں ہوں گے۔ ہر ٹیم ٹورنامنٹ کے لیے 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کر سکتی ہے۔ زیادہ تر دنوں پر ڈبل ہیڈر میچز ہوں گے، جب کہ 14 اور 21 جولائی کو کوئی میچ نہیں ہوگا۔ میچ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے اور شام 6.30 بجے شروع ہوں گے۔ میڈل میچز کے لیے بھی یہی وقت رکھا گیا ہے۔ لاس اینجلس کے میئر کیرن باس نے ایک بیان میں کہا، جب دنیا ان گیمز کے لیے یہاں آئے گی، تو ہم سب کے لیے گیمز کی میزبانی کرتے ہوئے ہر علاقے کو اجاگر کریں گے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے کہ یہ ایک یادگار میراث چھوڑے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم پہلے ہی اس وراثت کو پورا کر رہے ہیں کیونکہ ہم اعلان کرتے ہیں کہ پلے ایل اے میں 10 لاکھ سے زیادہ اندراج ہو چکے ہیں۔ میں ایل اے 28 اور انٹرنیشنل اولمپک ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، جن کی وجہ سے یہ پروگرام ممکن ہو سکا۔" کرکٹ کو پہلی بار 1900 میں اولمپکس میں شامل کیا گیا تھا۔ اس وقت صرف دو ٹیم گریٹ برٹین اور فرانس نے دو دن کے میچ میں حصہ لیا تھا، جہاں گریٹ برٹین نے طلائی تمغہ جیتا۔

کمبلے نے ہندوستان کی شکست کا موازنہ چنئی میں پاکستان سے ہوئی ہار سے کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے سنسنی خیز اختتام پر انگلینڈ نے ہندوستان کو صرف 22 رنز سے شکست دی جیو ہاٹ اسٹار کے ماہرین انل کمبلے اور جوناتھن ٹراٹ نے آخری سیشن میں جڈیجہ کی جرات مندانہ کوشش اور دونوں ٹیموں کے لیے اس میچ کی اہمیت پر تبصرہ کیا پانچویں دن کے کھیل کے اختتام کے بعد میچ سینٹر لائیو پر گفتگو کرتے ہوئے انل کمبلے نے ہندوستان کی شکست اور آخری لمحات پر رائے دی کہ مجھے ایک ٹیسٹ میچ یاد آ گیا جب ہندوستان چنئی میں پاکستان سے 12 رنز سے ہار گیا تھا۔ یہ بھی کچھ ویسا ہی تھا۔ جڈیجہ کا مقصد ہندوستان کو جیت کے قریب لے جانا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن انگلینڈ اپنے کام پر قائم رہا۔ یہ ہندوستان کے لیے تاریخی جیت حاصل کرنے کا سنہری موقع تھا۔ اس کے باوجود اس میچ میں بہت سی چیزیں مثبت بھی تھیں۔ سیریز پر تبصرہ کرتے ہوئے جوناتھن ٹراٹ نے کہا کہ ایک بار پھر میچ کا فیصلہ معمولی فرق سے ہوا، صرف 22 رنز سے۔ ہم نے سراج کو تسلی دیتے دیکھا اور یہی ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم نے پانچ دنوں تک سخت مقابلہ دیکھا اور آخر میں سب ایک دوسرے سے ہاتھ ملا رہے تھے۔ کسی ایک ٹیم کو تو جیتنا ہی تھا اور اس بار وہ انگلینڈ تھی۔ آخری سیشن پر بات کرتے ہوئے ٹراٹ نے کہا کہ یہ بہت تناؤ بھرا تھا۔ میچ کا اختتام یقینی طور پر افسوسناک انداز میں ہوا لیکن کسی نہ کسی کو جیتنا ہی تھا۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 27 رنز پر آؤٹ کر کے 3-0 سے کیا کلین سویپ

کنگسٹن، 15 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض 27 رنز پر ڈھیر کر دیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور تھا۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے 176 رنز کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز پانچ وکٹ (15 گیندوں) لئے اور سکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم باؤلنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں 204 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ونڈیز کی تباہی کا آغاز کر دیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا، جبکہ آخری دو بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر فل لینتھ گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ اسکور 0/3 پر، میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے، لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اپنے تیسرے اوور میں، انہوں نے مکل لیوس کو آؤٹ کر کے 400 ٹیسٹ وکٹ مکمل کئے، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور دو گیندوں کے بعد انہوں نے ایک اور تیز انوگر کے ساتھ شائی ہوپ کو آؤٹ کر دیا۔ گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہیں دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔ اس کے بعد جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آؤٹ کر کے اسکور مزید خراب کر دیا اور یہ 11/6 ہو گیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کے ساتھ کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔ لیکن بریک کے بعد، سینٹر میں آنے کی باری بولینڈ کی تھی۔ چائے کے بعد تین گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولینڈ نے گریوز کو گیند کو سلپ میں پہنچایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور پھر جومل واریکن کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔ یہ بولینڈ کی پہلی ٹیسٹ ہیٹ ٹرک تھی اور ٹیسٹ کی تاریخ میں کسی آسٹریلیائی طرف سے صرف 10 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔ گلی پر ہوئی مس فیلڈنگ کے سبب ایک رن ہی واحد وجہ تھی جس سے ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ کے اب تک کے سب سے کم ٹیسٹ اسکور 26 کی برابری کرنے سے بچ گیا۔ ویسٹ انڈیز کی اننگز صرف 14.3 اوورز اور ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ ہی چلی۔ پہلے دن میں، ایسا لگتا تھا کہ چیزیں بدل سکتی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز 181 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹ پر 99 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور کیمرون گرین ابھی بھی 42 رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ لیکن شمر جوزف نے انہیں صبح کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر دیا۔ ان کی شاندار گیند آف اسٹمپ کے اوپر سے لگی۔ الزاری جوزف نے بعد کے بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور 27 رنز کے عوض 5 وکٹ حاصل کئے۔ شمر کے ساتھ مل کر، انہوں نے نو وکٹ حاصل کئے اور آسٹریلیا 121 رن پر آل آؤٹ ہو گیا۔ مختصر اسکور: آسٹریلیا 225 اور 121 (کیمرون گرین 42، الزاری جوزف 5-27) نے ویسٹ انڈیز کو 143 اور 27 (مچل اسٹارک 6-9، اسکاٹ بولانڈ 3-2) کو 176 رنز سے شکست دی۔

لیش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت، گرفتاری پر روک

پریاگ راج، 15 جولائی (یو این آئی) جنسی ہراسانی کے معاملے میں پھنسے کرکٹر لیش دیال کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے زبانی تبصرہ کیا کہ خاتون اور لیش دیال 5 سال سے ریلیشن شپ میں تھے، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شادی کا جھانسہ دے کر تعلقات بنائے گئے۔ دوسری جانب ریاستی حکومت کی جانب سے لیش دیال کی درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے متاثرہ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اور ریاستی حکومت سے بھی جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ لیش دیال کے وکیل گورو ترپاٹھی نے عدالت میں اپنے موکل کا موقف پیش کیا۔ ان کے مطابق اس کیس کی اگلی سماعت چار سے چھ ہفتوں کے بعد ہوگی۔ اس پورے معاملے کی سماعت جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس انیل کمار دشم کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ واضح رہے کہ 6 جولائی کو ایک خاتون نے غازی آباد کے اندراپورم پولیس اسٹیشن میں کرکٹر لیش دیال کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ یہ ایف آئی آر بی این ایس کی دفعہ 69 کے تحت درج کی گئی تھی۔ لیش دیال نے اپنے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ درخواست میں ریاستی حکومت، اندراپورم پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او اور متاثرہ کو فریق بنایا گیا ہے۔

ڈیورنڈ کپ ٹرافیوں کی کوکراجھار میں نقاب کشائی، بوڈولینڈ میں فٹبال فیسٹیول کی دھوم

کوکراجھار، 15 جولائی (یو این آئی) آسام کے پرامن شہر کوکراجھار کے بوڈو فا کلچرل کمپلیکس میں 134 ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیوں کی نقاب کشائی ایک شاندار تقریب کے ساتھ کی گئی۔

یہ نقاب کشائی بوڈولینڈ ٹیریٹوریل ریجن (بی ٹی آر) کے پانچ اضلاع میں دو روزہ ٹرافی ٹور کے بعد ہوئی، جو علاقائی فٹ بال کی محبت کا جشن ثابت ہوئی۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ نندیتا گورلوسا، وزیر کھیل اور نوجوانوں کی بہبود، آسام حکومت تھیں۔ ان کے ساتھ اعلیٰ فوجی افسران، میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم، وائس چیئرمین ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی او سی) اور میجر جنرل ہرتیج سنگھ بجاج، وی ایس ایم، سی او ایس گجراج کور وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر علاقے کے سابق معروف فٹبالر درگا بورو بھی موجود تھے جو چرچل برادرز اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جیسے ڈیورنڈ کپ جیتنے والے کلبوں کے لیے کھیل چکے ہیں۔ اس موقع پر محترمہ نندیتا گورلوسا نے کہا، "ڈیورنڈ کپ کے آسام میں اور کوکراجھار جیسے پرامن شہر میں آنے سے بوڈولینڈ کے کھلاڑیوں کو بڑا تجربہ ملے گا اور آنے والے برسوں میں یہ فٹ کا معیار بلند کرے گا۔ اس بار ڈیورنڈ کپ میں آسام سے دو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجھے امید ہے کہ مستقبل میں مزید ٹیمیں بھی حصہ لیں گی۔ کوکراجھار میں کھیل اب ایک اہم حصہ بن چکا ہے اور حکومت نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ بوڈولینڈ میں فٹ بال کے تئیں بہت گہری محبت ہے اور ڈیورنڈ کپ اس محبت کو مزید بڑھائے گا، میں سب کو ایک شاندار ڈیورنڈ کپ کی نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ میجر جنرل راجیش ارون موگے، وی ایس ایم نے کہا، "کوکراجھار مسلسل تیسرے سال ڈیورنڈ کپ کی میزبانی کر رہا ہے، جو اس متحرک خطے کے جذبے، مہمان نوازی اور جوش کا ایک مضبوط ثبوت ہے۔ ڈیورنڈ کپ کی تین باوقار ٹرافیاں ڈیورنڈ کپ (اصل ایوارڈ)، شملہ ٹرافی (1904 میں شملہ کے رہائشیوں کی طرف سے فراہم کی گئی) اور پریزیڈنٹ کپ (فاتح کو مستقل طور پر دیا جانے والا ایوارڈ) 13 جولائی کو کوکراجھر پہنچی تھیں۔ یہ ٹرافیاں تمول پور ہائی اسکول، بھیرگاؤں ہائی اسکول، 14 جولائی کو مثال پور ہائی اسکول اور چیمن ڈسٹرکٹ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے گراؤنڈ جیسے کئی اداروں میں لے جائی گئیں، جہاں فٹ بال کے ہزاروں مداح طلبہ وطالبات نے ان کا استقبال کیا۔ ٹرافی کی نقاب کشائی کے بعد 134 ویں ڈیورنڈ کپ کی ایک متاثر کن تشہیری ویڈیو دکھائی گئی اور مقامی فنکاروں کی جانب سے ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے۔ میجر جنرل روہین باوا، وی ایس ایم، جی او سی، ریڈ ہارنز ڈویژن نے شکریہ نوٹ پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر، محترمہ گورلوسا نے ٹرافیوں کو ٹورنامنٹ کے مقام، ایس اے آئی اسٹیڈیم کی طرف روانہ کیا، جہاں اسی دن مقبول اور مقامی سی ای ایم کپ کا فائنل میچ کھیلا گیا۔ کوکراجھار میں کل سات میچ، جن میں ایک کوارٹر فائنل شامل ہے، کھیلے جائیں گے۔ پہلا میچ 27 جولائی کو ہوگا۔ سائی اسٹیڈیم میں بوڈولینڈ ایف سی، آسام کی کربی اینگلونگ مارننگ اسٹار ایف سی، انڈین سپر لیگ کی پنجاب ایف سی اور انڈو تبت بارڈر پولیس فورس ایف ٹی کے درمیان کھیلے جائیں گے۔

انڈین گولف پریمیئر لیگ نے یوراج سنگھ کو کو-آنر اور برانڈ ایمبیسیڈر بنایا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) انڈین گولف پریمیئر لیگ (آئی جی پی ایل) نے منگل کو ہندوستانی کرکٹ لیجنڈ اور گولف کے شوقین یوراج سنگھ کو شریک مالک اور برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر شامل کرنے کا اعلان کیا۔ ہندوستان میں اس کھیل کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرنے کے لیے، آئی جی پی ایل نے انڈین گولف یونین (آئی جی یو) - ہندوستان میں مردوں کے شوقیہ گولف کی باضابطہ گورننگ باڈی - کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ہندوستان کی اولمپک گولف کی خواہشات کے لیے ایک پائیدار راستہ بنانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

آئی جی پی ایل کو حال ہی میں وزارت کھیل کی طرف سے بھی حمایت حاصل ہوئی ہے اور یوراج کی ایلیٹ بورڈ میں شمولیت نے لیگ کے لیے مجموعی گولفنگ ایکوسسٹم میں ایک حقیقی تبدیلی لانے کی راہ ہموار کی ہے۔ آئی جی پی ایل کے ساتھ اپنی وابستگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، یوراج نے کہا، "آئی جی پی ایل ٹیم میں شامل ہونا اور اس شاندار کھیل کو ایک نئی شکل میں فروغ دینے کا موقع ملنا انتہائی پرجوش ہے۔ دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، گولف کو اب بھی ایک اعلیٰ کھیل سمجھا جاتا ہے اور اسے زیادہ ناظرین اور کھلاڑیوں تک پہنچنے اور گولف کو شائقین کے لئے زیادہ ہم آہنگ بنانے کے لئے ایک تیز اور تیز فارمیٹ کی ضرورت ہے۔ یوراج نے کہا، "یہ ٹورنامنٹ ہندوستانی گولفرز کو نکھارنے اور اضافی مواقع کے ساتھ ان کی ترقی میں بھی مدد کرے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ آئی جی پی ایل اس کھیل کو ہندوستان میں عوام کے درمیان مقبول بنانے میں مدد کرے گا اور ساتھ ہی تمام گولفرز کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور مقابلہ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرے گا۔ آئی جی پی ایل کے سی ای او اتم سنگھ منڈی نے بھی لیگ کے جرات مندانہ بین الاقوامی عزائم کا انکشاف کرتے ہوئے کہا، "آئی جی پی ایل صرف ہندوستان کی لیگ نہیں ہے۔ یہ عالمی گولف کے لئے ہندوستان کا ایک تحفہ ہے۔ ہم اپنے پہلے ہی سال میں اپنے دورے کو بین الاقوامی سطح پر لے جائیں گے، جس سے ہمارے کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے اور بین الاقوامی گولفرز کو ہندوستان کے ابھرتے ہوئے گولف کے منظرنامے کا تجربہ کرنے کے مواقع ملیں گے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

سپریم کورٹ نے غلام محمد بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی عرضی پر سماعت سے انکار کیا

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو غلام محمد بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، جو ایک دہشت گردانہ کارروائی کے سلسلے میں مبینہ طور پر تین لوگوں کو قتل کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی بنچ نے بھٹ کی قبل از وقت رہائی کی درخواست پر غور نہیں کیا لیکن اُسے ایک اور زیر التوا کیس میں درخواست دائر کر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کی معافی کی پالیسی کو چیلنج کرنے کی اجازت دی۔ بھٹ نے اس بنیاد پر جلد رہائی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا کہ وہ 27 سال جیل میں رہ چکا ہے۔ بھٹ نے مبینہ طور پر فوج کے ایک مخبر کے گھر گھس کر اے کے-47 رائفل سے فائرنگ کی تھی جس سے تین افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کی طرف سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ ''مبینہ طور پر فوج کو معلومات پہنچانے کے لیے شہریوں کا قتل دہشت گردانہ کارروائی ہے۔ اس لیے بھٹ کو قبل از وقت رہائی نہیں ملنی چاہیے۔'' اس پر بنچ نے کہا کہ ''اگر یہ کام خوف پیدا کرنے یا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی قانون کا ساتھ دینے کی ہمت نہ کرے، تو یہ یقینی طور پر دہشت گردانہ کارروائی ہے۔'' بھٹ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کولن گونسالویس نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے دلائل کی مخالفت کی۔ مسٹر گونسالویس نے دلیل دی کہ ''ان کے موکل کو تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 302 (قتل) اور اسلحہ سے متعلق قانون کے تحت سزا سنائی گئی ہے، ٹاڈا (ٹی اے ڈی اے) جیسے انسداد دہشت گردی کے قانون کے تحت نہیں۔'' مسٹر گونسالویس نے ایسی ہی صورت حال میں سزا پانے والے مجرموں کی مثالیں پیش کیں جنہیں قبل از وقت رہائی دی گئی تھی۔ قبل از وقت رہائی سے متعلق دیگر دلائل پر بنچ نے کہا کہ ''ہمارے سامنے معافی کی پالیسی نہیں ہے اس کے بغیر ہم یکسانیت کیسے قائم کر سکتے ہیں؟'' عدالت کے اس موقف کے بعد سینئر وکیل گونسالویس نے اس معاملے میں جموں وکشمیر کی چھوٹ کی پالیسی (قبل از وقت رہائی) کو چیلنج کرنے کی اجازت مانگی۔ اس کے بعد بنچ نے بھٹ کو اسی پالیسی کو چیلنج کرنے والے زیر التوا کیس میں عبوری عرضی دائر کرنے کی اجازت دی۔

اڈیکابی سرلا داس نے مہابھارت لکھ کر بھارتی ادب کو ثروت مند کیا: مرمو

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) صدر محترمہ دروپدی مرمو نے آج اوڈیشہ کے کٹک میں اڈیکابی سرلا داس کے یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کی اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو کلنگا رتن ایوارڈ-2024 تقسیم کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے اڈیکابی سرلا داس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اڈیکابی سرلا داس نے مہابھارت لکھ کر بھارتی ادب کو ثروت مند کیا ہے۔ انھوں نے عظیم شاعر کا یوم پیدائش منانے اور مختلف ادبی پروگراموں کے انعقاد کے لیے 'سرلا ساہتیہ سنسد' کی ستائش کی۔ صدر جمہوریہ نے دھرمیندر پردھان کو کلنگا رتن ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے ادبی ایوارڈ 'سرلا سمان' حاصل کرنے والے جناب بیجے نائک کو بھی مبارکباد دی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارا تنوع قوس قزح کی طرح ہے۔ ہمارا اتحاد صدیوں سے بہت مضبوط رہا ہے۔ ہمارے پاس بہت سی زبانیں ہیں، لیکن جذبات ایک ہیں۔ دنیا حیران ہے کہ بھارت اتنی ساری زبانوں اور بہت سارے مذاہب کے درمیان کس طرح متحد اور مربوط ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی زبانوں نے بھارتی تعلیمی روایت کو ثروت مند کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں مادری زبان میں تعلیم دینے پر زور دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم بچوں کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنے میں مدد دے سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مادری زبان کے علا وہ دیگر زبانیں بھی سیکھنی چاہئیں۔

ہندوستان کے نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں: مرکزی وزیر جینت چودھری

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) ورلڈ یوتھ اسکلز ڈے کے موقع پر، ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کے وزیر مملکت (آئی/سی) اور تعلیم کی وزارت کے وزیر مملکت جینت چودھری نے اسکل انڈیا مشن کے 10 سالہ سنگ میل کی ہفتہ بھر کی تقریب کا آغاز کیا۔ اس سفر کو 'کوشل کا وشک' کے طور پر بیان کرتے ہوئے، وزیر نے مشن کے تبدیلی کے اثرات پر غور کیا اور ہندوستان میں ہنر مندی کے مستقبل کے لیے حکومت کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ ایک دہائی کے دوران، ہنر مندی، اپرنٹس شپ، انٹرپرینیورشپ، عالمی نقل وحرکت اور روایتی تجارتوں میں مشترکہ کوششوں کے ذریعے، ایم ایس ڈی ای نے 6 کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں کو اپنے اور ملک کے لیے ایک روشن مستقبل بنانے کے لیے بااختیار بنایا ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح اسکل انڈیا مشن نے ہندوستان کے نوجوانوں کو اندرون اور بیرون ملک تبدیلی کی طاقت میں تبدیل کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہندوستانی کارکنوں کو ان کی محنت اور نظم وضبط کے لیے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے اس پوشیدہ صلاحیت کو پہچانا اور اسکل انڈیا مشن کے ذریعے اسے قومی سمت دی۔ آج، یہ نئے ہندوستان کی ایک طاقتور شناخت بن گیا ہے'۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کس طرح ہنر مندی، جو پہلے وزارتوں میں بکھری ہوئی تھی، کو ایک واحد، مربوط کوشش کے تحت متحد کیا گیا جس نے سرکاری محکموں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کو اکٹھا کیا۔ انہوں نے مزید کہا، 'ہم نے ہم آہنگی، معیار اور پیمانے کو یقینی بنانے کے لیے پوری حکومت اور پورے معاشرے کا طریقہ اختیار کیا۔' پچھلی دہائی کے دوران، پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) جیسی اسکیموں نے 64.1 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کو تربیت دی ہے، جب کہ 500.14 سے زیادہ صنعتی تربیتی اداروں کو معیار، نظم ونسق اور الحاق کے اصولوں میں اصلاحات کے ذریعے مدد فراہم کی گئی ہے۔ وزیر چودھری نے اعتماد، تصدیق اور صنعت کی شراکت کے ذریعے روزگار کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ 'جس طرح قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) تعلیم کے شعبے کے لیے ایک گیم چینجر ثابت ہوئی ہے، اسی طرح آنے والی قومی مہارت کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ پالیسی ہندوستان کی افرادی قوت کے لیے یکساں طور پر تبدیلی لانے والی ہوگی۔ یہ ہمارے لوگوں کو ہنر مندی، اعلیٰ مہارت اور دوبارہ ہنر مند بنانے کے طریقے کو نئے سرے سے متعین کرے گی۔'

پہلی سہ ماہی میں مجموعی برآمدات بڑھ کر 31.210 ارب ڈالر سے متجاوز

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں مصنوعات اور خدمات سمیت ملک کی کل برآمدات 5.94 فیصد بڑھ کر 31.210 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں۔ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ 52.198 ارب ڈالر کی تھی۔ وزارت تجارت وصنعت نے منگل کے روز کہا کہ اس سہ ماہی کے دوران مصنوعات کی برآمدات 17.112 ارب ڈالر کی درج ہوئیں جو کہ اپریل تا جون 2024 کے مقابلے میں 92.1 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں نان پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات 97.5 فیصد بڑھ کر 77.94 ارب ڈالر ہو گئیں۔ اس عرصے کے دوران سروس ایکسپورٹ 13.98 ارب ڈالر درج ہوئی جو کہ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے 46.88 ارب ڈالر سے 93.10 فیصد زیادہ ہے۔ اس عرصے میں کل درآمدات 62.230 ارب ڈالر رہیں جس سے ملک کا تجارتی خسارہ 31.20 ارب ڈالر تک کم ہو گیا۔ اپریل تا جون 2024 میں یہ خسارہ 42.22 ارب ڈالر تھا۔

پدم ایوارڈز-2026 کے لیے نامزدگی 31 جولائی 2025 تک دی جاسکتی ہیں

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) یوم جمہوریہ، 2026 پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز-2026 کے لیے آن لائن نامزدگی/سفارشات 15 مارچ 2025 سے شروع ہو گئی ہیں۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی/سفارشات راشٹریہ پرسکار پورٹل پر آن لائن https://awards.gov.in موصول ہوں گی۔ پدم ایوارڈز، یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ہیں۔ سال 1954 میں قائم کیے گئے ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ان انعامات کے تحت غیر معمولی کاموں کے لئے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ پدم ایوارڈز تمام شعبوں/موضوعات جیسے فن، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمت، سائنس اور انجینئرنگ، پبلک ورکس، سول سروسز، کاروبار اور صنعت وغیرہ میں ممتاز اور غیر معمولی کامیابیوں/خدمت کے لیے دیے جاتے ہیں۔ ذات پات، پیشہ، عہدے یا جنس کے امتیازات کے بغیر ملک کے تمام شہری ان اعزازات کو پانے کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے علاوہ سرکاری ملازمین بشمول پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس میں کام کرنے والے پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ حکومت پدم ایوارڈز کو ''پیپلز پدم'' بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ لہٰذا، تمام شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ نامزدگی/سفارشات کریں۔ شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔ خواتین، سماج کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، معذور افراد اور معاشرے کے لیے بے لوث خدمات انجام دینے والوں میں سے باصلاحیت افراد کی شناخت کے لیے ٹھوس کوششیں کی جاسکتی ہیں جن کی سربلندی اور کارنامے واقعی تسلیم کیے جانے کے مستحق ہیں۔ نامزدگیوں/سفارشات میں تمام متعلقہ تفصیلات شامل ہونی چاہئیں جیسا کہ پورٹل پر دستیاب فارمیٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

اُدے پور فائلز: فلم پروڈیوسر کی سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل، مولانا ارشد مدنی کو فریق بنایا× 16 جولائی کو سماعت

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) فلم اودے فائلز کے پروڈیوسر نے دہلی ہائی کورٹ کے فلم کی ریلیز پر اسٹے دینے والے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کر دیا ہے اور انہوں نے مولانا ارشد مدنی کو فریق اول بنایا ہے۔ جمعیۃ علما ہند کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق سپریم کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی اس پٹیشن کی کل 16 جولائی 2025 کو سماعت کریں گے۔ گذشتہ کل فلم پروڈیوسر کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا کی درخواست پر جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی نے اس درخواست پر جلد سماعت کی یقین دہانی کرائی۔ جمعیۃ علما ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے بھی سپریم کورٹ میں گذشتہ شب ہی کیویٹ داخل کر دیا تھا یعنی کہ اب مقدمہ کی سماعت کے دوران مولانا ارشد مدنی کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل بھی پیش ہو کر بحث کریں گے۔